تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta
INTER NATIONAL روزنامہ
Email-azanesaher@gmail.com

اذان سحر انٹر نیشنل کوئٹہ

ایڈیٹر
یونس شاہ

قیمت:10 روپے
PH: 081-2868460 Fax:081-2868461

جلد نمبر 15 | بروز بدھ 04 نومبر 2026 | 15 جمادالاول ء 1448 ھجری | شمارہ نمبر 157

بلوچستان میں بدامنی کے پیچھے بھارت اور افغانستان ملوث ہیں، فیصل جمالی

بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بھارت اور افغانستان ملوث ہیں، دہشت گردوں کیلئے صوبے کی سرزمین تنگ کردی گئی ہے، سردارزادہ فیصل خان جمالی

بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کیلئے تمام سیاسی قوتوں، عوام اور اداروں کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا، کسانوں کو زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائیں گے

اوستہ محمد) یو این اے (پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بھارت اور افغانستان ملوث ہیں، ہماری شرافت کو ہرگز کمزوری نہ سمجھا جائے، دہشت گردوں کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی گئی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عوام اور عسکری قیادت ایک پیج پر ہیں۔ ملک دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار صوبہ وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ملک میں امن و امان کے قیام، جمہوریت کے استحکام اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ پارٹی

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

پی ٹی آئی سوشل میڈیا ڈیسک بھارت، اسرائیل سمیت مختلف ممالک میں قائم ہیں، اختیار ولی

پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا ڈیسک بھارت، افغانستان، اسرائیل، برطانیہ اور امریکا میں قائم ہیں، حکومت جلد تمام تفصیلات سامنے لائے گی، اختیار ولی خان

خیبر پختونخوا میں سابق حکومت کے دوران سوشل میڈیا کیلئے 35 سے 40 ہزار افراد بھرتی کیے گئے، انہیں ماہانہ 35 سے 40 ہزار روپے تنخواہ دی جاتی تھی

اسلام آباد) بی این ایم (وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر اختیار ولی خان نے دعویٰ کیا ہے کہ پی

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



استنبول: وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان استنبول میں اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کی قائمہ کمیٹی برائے معاشی و تجارتی تعاون (COMCEC) کے 42ویں اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

نیوٹیک روزگار کے فروغ میں 50 فیصد کردار ادا کرے گا، گورنر بلوچستان

بلوچستان کے تمام ڈویژنز کی معاشی اور معاشرتی ضروریات مختلف ہیں، تکنیکی تربیتی پروگرام مقامی ضروریات اور صنعتوں کے تقاضوں کے مطابق ترتیب دینا ہوں گے، گورنر بلوچستان

تکنیکی تعلیم روزگار کے فروغ کا موثر ذریعہ ہے، مشین آپریٹر، الیکٹریشن، سولر ٹیکنیشن، آٹو مکینک اور آئی ٹی کے شعبوں میں مہارت نوجوانوں کو خودروزگاری کی طرف راغب کرے گی، مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نیوٹیک (NAVTTC) جیسے اداروں کی افادیت اس لیے زیادہ ہے کیونکہ اسکے تمام پروفیشنل اور ٹیکنیکل پروگرام مارکیٹ کے تقاضوں اور انسانی ضروریات کے مطابق ہیں جب

بقیہ 3 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: وفاقی وزراء عطا اللہ تارڑ اور علی پرویز ملک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان پولیس میں بھرتیوں کا عمل میرٹ اور شفافیت کے ساتھ جاری

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان پولیس میں نئی بھرتیوں کے سلسلے میں قد و چھاتی کی پیمائش کے مرحلے میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کے دوڑ ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا جس کی نگرانی ڈی آئی جی پولیس رخشان رینج و چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی عبدالحئی بلوچ نے کی۔ انہوں نے ٹیسٹ کے مختلف

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

قائد جمعیت کی حفاظت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، مولانا عبدالواسع

مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کی ڈرون فوٹیج اور میڈیا ٹرائل کے خلاف جے یو آئی کوئٹہ کا شدید احتجاجی مظاہرہ

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق کی صدارت میں قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے فضائی فوٹیج بنانے اور اسے سوشل میڈیا پر نشر کرنے چادر و

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

محافظ پولیس کالونی سے چوری شدہ گاڑی قلعہ سیف اللہ پولیس نے چند گھنٹوں میں برآمد کر لی

بروقت اور کامیاب کارروائی پر گاڑی کے مالکان کا پولیس ٹیم اور مقامی نوجوانوں کو خراج تحسین

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ کے علاقے محافظ پولیس کالونی سے گزشتہ رات چوری ہونے والی گاڑی کو قلعہ سیف اللہ پولیس نے بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے برآمد کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، کوئٹہ کی محافظ پولیس کالونی سے گزشتہ رات رنگ ٹیوٹا کرولا جی ایل آئی (2010 ماڈل) نامعلوم چوروں کی جانب سے

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

آزادیٔ صحافت کے نام پر کسی کو شہریوں کی نجی زندگی میں مداخلت کا اختیار نہیں، حمد اللہ

کسی شہری کی نجی رہائش گاہ کی بلا اجازت فضائی نگرانی اور ریکارڈنگ چادر و چار دیواری کے تقدس اور آئینی حقوق پر سوالیہ نشان ہے، حافظ حمد اللہ

متعلقہ حکام نے کارروائی نہ کی تو جمعیت علما اسلام آئینی اور جمہوری حق احتجاج استعمال کرتے ہوئے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی

اوستہ محمد) اے این این (جمعیت علما اسلام کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کی اسلام آباد میں واقع نجی رہائش گاہ کی مبینہ طور پر ڈرون فوٹیج بنانے اور اسے نشر کرنے کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی شہری کی نجی رہائش گاہ کی بلا اجازت فضائی نگرانی اور ریکارڈنگ چادر و چار دیواری کے تقدس، شہری آزادیوں اور آئینی حقوق

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن پر میڈیا رہنماؤں کا پیغام

آزاد اور محفوظ صحافت ہی جمہوری معاشرے کی ضامن ہے، صحافتی برادری حقوق کی خاطر متحد ہو جائے، میر اللہ داد رند

سبی (بی پی آئی) ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سبی کے صدر بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند، خرم شہزاد اور صدر اللہ یار ڈوکی و دیگر کابینہ نے صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے مشترکہ پیغام میں کہا ہے کہ صحافیوں کا تحفظ، آزادیٔ صحافت اور اظہارِ رائے کی آزادی کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ صحافی معاشرے کے مسائل، عوامی مشکلات اور حقائق کو

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

وندر، محکمہ سیاحت بلوچستان کے زیر اہتمام کوسٹ لائن ویڈیوگرافی مقابلے کا انعقاد

وندر (بی پی آئی) محکمہ سیاحت حکومتِ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے ساحلی حسن، ثقافت، تاریخی ورثے اور سیاحتی امکانات کو ملکی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے بلوچستان

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

بیوٹمز کو پی ایچ ڈی اسکالرشپ معاہدوں کی خلاف ورزی سے 11 کروڑ 85 لاکھ سے زائد کا نقصان

63 میں سے صرف 12 لیکچررز کی واپسی، غیر حاضر اساتذہ سے واجبات اور 25 فیصد جرمانہ وصول کیا جائے

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں بیرون ملک پی ایچ ڈی اسکالرشپس

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

منشیات کے خلاف جنگ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ولی محمد نورزئی

منشیات نوجوان نسل کے مستقبل اور خاندانوں کیلئے تباہ کن ہے، گلی محلوں اور تعلیمی اداروں تک آگاہی مہم پہنچانے کیلئے اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی

منشیات کے عادی افراد کو نفرت کے بجائے علاج، ہمدردی اور رہنمائی کی ضرورت ہے، مناسب بحالی سے انہیں معاشرے کا مفید شہری بنایا جاسکتا ہے

کوئٹہ) اے این این (صوبائی پارلیمانی سیکریٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن بلوچستان اسمبلی ملک نعیم بازئی فضل محمد فاؤنڈیشن کے سربراہ کمانڈر فضل محمد نورزئی نے کہا ہے کہ منشیات ایک سنگین معاشرتی لعنت ہے، جس سے نوجوان نسل کو بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ منشیات کے خاتمے کے لیے نالیوں اور گلی محلوں سے لے کر تعلیمی

بقیہ 11 صفحہ 3 پر



اٹک: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی سنٹرل بازار آمد پر پارٹی کارکنان اور حامی ان کا والہانہ استقبال کرتے ہوئے ان کی گاڑی پر گلاب کی پتیاں نچھاور کر رہے ہیں

مہنگے ایندھن سے ٹرانسپورٹ شعبہ مشکلات کا شکار ہے، ٹرانسپورٹرز

پٹرول پر 80 روپے فی لیٹر لیوی عائد کرنا عوام اور ٹرانسپورٹرز پر اضافی معاشی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میرا کبر لہڑی اور دیگر عہدیداروں نے وفاقی وزیر احسن اقبال کی جانب سے پٹرول پر فی لیٹر 80 روپے لیوی وصول کرنے کے اعتراف اور اس میں فوری کمی کے بجائے آئندہ بجٹ میں غور کرنے کے بیان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

بقیہ 12 صفحہ 3 پر



گوادر: بلوچستان جعفر خان مندوخیل بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے تیسرے سینٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صحافیوں کی جبری برطرفیوں اور بیورو دفاتر کی بندش کے خلاف بلوچستان بھر میں احتجاجی تحریک کا آغاز

یوم سیاہ پر پریس کلبز پر سیاہ پرچم لہرائے گئے، آزادیٔ صحافت اور حقوق کے تحفظ کے لیے چارٹر آف ڈیمانڈ پیش

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی مرکزی کال پر 3 نومبر 2007 کے ایمرجنسی، ملک میں میڈیا داروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں سمیت بلوچستان میں بیورو دفاتر کی بندش، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور تاخیر سے ادائیگیوں کے خلاف بلوچستان بھر میں احتجاجی تحریک کا آغاز، صوبے کے مختلف اضلاع

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

سعودی سفیر کی وزارتِ مذہبی امور آمد، دوطرفہ امور پر تفصیلی بات چیت

مکہ معاہدہ عوام کے دل کی آواز، پاکستان کی حرمین شریفین سے نسبت قیامت تک برقرار رہے گی، سردار محمد یوسف

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف سے سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر نواف بن سعید المالکی نے ملاقات کی جس میں پاک سعودی تعلقات، مذہبی شعبے میں تعاون، حجاج کرام اور عمرہ زائرین کو سہولیات کی فراہمی سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا اور جوائنٹ سیکرٹری حج سید عبدالوحید شاہ بھی شریک تھے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے پاکستان میں تعیناتی پر سعودی سفیر کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات ایک نئے دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

سہیل آفریدی و بابر سلیم سواتی کی بازیابی کا کیس چیف جسٹس پشاور ہائیکورٹ کے سامنے رکھنے کا حکم

پشاور (بی پی آئی) پشاور ہائی کورٹ نے سہیل آفریدی اور بابر سلیم سواتی کی بازیابی کا کیس چیف جسٹس کے سامنے رکھنے کا حکم دے کر سماعت کیلئے لارجر بینچ قائم کرنے کی تجویز دے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

پولیس سے جھگڑے کا کیس، ایمان مزاری و ہادی علی کی ضمانت منظور

انسداد دہشتگردی کی عدالت کے جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی، پولیس نے ریکارڈ پیش کیا

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے ایمان مزاری اور ہادی علی کے خلاف پولیس سے جھگڑے کے کیس میں ضمانت منظور کرلی۔ انسداد دہشت گردی کی عدالت کے جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی جس میں پولیس نے ریکارڈ پیش کیا۔ عدالت نے ایمان مزاری اور ہادی علی کی 5،5 ہزار روپے

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

برآمدی سہولت سکیم سے بھرپور استفادہ کریں، بلال اظہر کیانی

سکیم کے تحت کسی بھی کیٹیگری میں شمولیت کے لیے مقررہ اہلیت کے معیار کا یکساں اطلاق کیا جائے گا

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیر مملکت خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی نے برآمدات سے وابستہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں پر زور دیا ہے کہ وہ برآمدی سہولت سکیم (ای ایف ایس) سے بھرپور استفادہ کریں، حکومت برآمدی شعبے کے فروغ اور کاروبار کرنے میں آسانیاں پیدا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ وہ منگل کو یہاں

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

ایس ای سی پی نے غیر قانونی پونزی، پیرامڈ اور ملٹی لیول مارکیٹنگ اسکیموں کے خلاف ریگولیشنز 2026 جاری کر دیے

اسلام آباد (بی پی آئی) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے غیر قانونی پونزی، پیرامڈ اور دھوکہ دہی پر مبنی ملٹی لیول مارکیٹنگ اسکیموں کے مکمل خاتمے کے لیے کمپنیز (پروموشن آف ان لافل ایکٹیویٹیز) ریگولیشنز،

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

فرح ناز اکبر کی قیادت میں 500 گرلز گائیڈز کی یادگارِ فتح آمد، شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کیا

ملک کے روشن مستقبل، قومی ترقی اور معاشرتی خدمت میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہیں

اسلام آباد (بی پی آئی) پارلیمانی سیکرٹری اور رکن قومی اسمبلی محترمہ فرح ناز اکبر، صدر پاکستان گرلز گائیڈز ایسوسی ایشن (پی جی جی اے) اسلام آباد چیپٹر کی قیادت میں 500 گرلز گائیڈز نے یادگار فتح کا دورہ کیا اور وطن عزیز کے دفاع اور سلامتی کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پاکستان گرلز گائیڈز

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

بولان کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ انجینئر پٹ فیڈر کینال کو ڈرائیور سمیت اغوا کرلیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) بولان کے علاقے بی بی نانی ایریا سے نامعلوم مسلح افراد نے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ انجینئر پٹ فیڈر کینال کو سرکاری ڈرائیور اور گاڑی سمیت اغوا کرلیا گیا مسلح

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

قیصر احمد شیخ سے اور قازقستان کے نائب وزیراعظم کی ملاقات

پاکستان اور قازقستان کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور فضائی رابطوں کے فروغ پر اتفاق، اعلامیہ جاری

الماتے (بی پی آئی) پاکستان اور قازقستان نے دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، تجارت میں اضافے اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے اس حوالے سے قازقستان کے نائب وزیراعظم سیرجان زوماگارین اور وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کے درمیان تیان شانگ فورم کی سائیڈ لائنز پر الماتے میں

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

دنیا بھر میں یوٹیوب ویڈیوز دیکھنے میں پاکستان سرفہرست ہے: چیئرمین پی ٹی اے

اسلام آباد (بی پی آئی) چیئرمین پی ٹی اے حفیظ الرحمن نے کہا ہے کہ پاکستان میں یوٹیوب پر روزانہ 560 ملین لوگ ویڈیوز دیکھتے ہیں اور دنیا میں یوٹیوب ویڈیوز دیکھنے میں پاکستان سرفہرست

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

پشاور، تجاوزات آپریشن کیخلاف درخواستوں پر ہائیکورٹ کا مزید کارروائی روکنے کا حکم

تجاوزات کے خلاف آپریشن سے پہلے متعلقہ افراد کو نوٹس جاری کیا جاتا ہے یا نہیں؟ عدالت کا استفسار

پشاور (بی پی آئی) پشاور ہائیکورٹ نے تجاوزات آپریشن کے خلاف فیصل قریشی اور نعمان کی درخواستوں پر متعلقہ انتظامیہ کو درخواست گزاروں کے خلاف مزید کارروائی سے روک دیا۔ جسٹس سید ارشد علی اور جسٹس محمد فہیم ولی نے درخواستوں پر سماعت کی، جس میں درخواست گزاروں کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گوشت کی پراسیسنگ اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں مشترکہ سرمایہ کاری کے امکانات پر غور

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، رانا تنویر حسین نے پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر نواف بن سعید المالکی کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا، جس میں زراعت، لائیو سٹاک، تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں

بقیہ 27 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: سفیر سعودی عرب ڈاکٹر نواف بن سعید المالکی وفاقی وزیر مذہبی امور سے ملاقات کر رہے ہیں۔

ترکیہ، پاکستان کی پہلی خاتون سفیر کی حیثیت سے آمنہ بلوچ نے ذمے داریاں سنبھال لیں

انقرہ (بی پی آئی) سفارت کاری کا 3 دہائیوں سے زائد تجربہ رکھنے والی پاکستان کی سینئر سفارت کار آمنہ بلوچ (ستارہ امتیاز) نے ترکیہ میں پاکستان کی نامزد سفیر کی حیثیت سے ذمے داریاں سنبھال لیں۔ آمنہ بلوچ نے 1991 میں

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

اسحاق ڈار سے جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور عوام کو ریلیف دینے کے اقدامات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (بی پی آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے عالمی معاشی چیلنجز کے تناظر میں عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے اور عام شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی معیشت کو درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے مابین مسلسل مکالمہ کلیدی اہمیت رکھتا

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

صدر آزاد کشمیر سے چیئرمین کشمیر کمیٹی اسد قاسم کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، ملکی و علاقائی وکشمیر کی صورتحال پر گفتگو

مظفرآباد (بی پی آئی) صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سفران کے وفد نے چیئرمین کمیٹی سینیٹر اسد قاسم کی قیادت میں ایوان صدر مظفرآباد میں ملاقات کی۔ وفد میں سینیٹر ناصر محمود، سینیٹر دوست علی جیسر اور سینیٹر ندیم احمد بھٹو شامل تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، ملکی

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

افغانستان سے پولیو وائرس کی ممکنہ منتقلی کا خطرہ ہے، سیکرٹری صحت

افغانستان میں رواں سال پولیو کے 50 سے زائد کیسز سامنے آنے کے باعث چمن اور قلعہ عبداللہ سمیت سرحدی اضلاع میں وائرس کی منتقلی کا خطرہ بڑھ گیا، سیکرٹری صحت

بلوچستان کے 31 اضلاع میں 22 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر، گزشتہ 24 ماہ سے صوبے میں کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا

کوئٹہ) جی این ایم (سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن نے کہا ہے کہ افغانستان میں رواں سال پولیو کے 50 سے زائد کیسز رپورٹ ہونے کے باعث بلوچستان کے سرحدی اضلاع خصوصاً چمن اور قلعہ عبداللہ میں وائرس کی ممکنہ منتقلی کا خطرہ بڑھ گیا ہے، اس صورتحال میں ضروری ہے کہ سرحدی علاقوں میں بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے۔ افغانستان سے ملحقہ سرحدی اضلاع اور پنجاب سے متصل حساس علاقوں میں خصوصی فوکس رکھا گیا

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

پاکستان اور چین قدیم شاہراہ ریشم کے مشترکہ ثقافتی ورثے کو اجاگر کریں، پاکستانی ماہر

پاکستان میں تاریخی نوادرات اور ثقافتی مصنوعات کو محفوظ رکھنے کے اقدامات دیکھ کر سیاح یقیناً متاثر ہوں گے

دونھوانگ (بی پی آئی) پاکستان اور چین کو قدیم شاہراہ ریشم سے وابستہ مشترکہ ثقافتی مماثلتوں اور تاریخی روابط کو تلاش کر کے اس آگاہی کو نوجوان نسل تک منتقل کرنا چاہیے۔ یہ بات پاکستانی میڈیا ڈائریکٹر محمد ضمیر اسدی نے چائنا اکنامک نیٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ لارڈ میڈیا نیٹ ورک کے چائنا ڈیسک کے ڈائریکٹر محمد ضمیر اسدی نے چین کے شمال مغربی شہر دونھوانگ میں جاری بین الاقوامی ثقافتی ایکسپو کے موقع پر کہا کہ دونوں ممالک کی مختلف ثقافتوں میں موجود مماثلتوں اور روابط کو اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس شعور کو نوجوان نسل تک پہنچانا ناگزیر ہے۔ مثلاً غاروں کے نقش و نگار پر مبنی مصنوعات، جن میں اڑتی ہوئی اپسرا اور ہرن کے نقش شامل ہیں، کا مشاہدہ کرتے ہوئے اسدی نے کہا کہ ان میں پاکستان کے ٹیکسلا میوزیم میں موجود تاریخی نوادرات سے مماثلت پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی مصنوعات پاکستان اور چین کے درمیان گہرے ثقافتی روابط کی عکاسی کرتی ہیں۔

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

کراچی، گاڑی میں سوار افراد کی فیملی سے بدتمیزی، وحشیانہ تشدد

ڈالے میں سوار افراد نے میری گاڑی کو روکی اور مجھ پر تشدد شروع کر دیا، تشدد کرنے والوں کو پہچان لیا، مدعی، مقدمہ درج

کراچی (بی پی آئی) ناردرن کراچی میں ڈبل کیبن گاڑی میں سوار افراد نے فیملی سے بدتمیزی اور تشدد کا نشانہ بنا ڈالا۔ گاڑی میں سوار افراد نے

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

سری لنکا کے اعلیٰ سطحی بدھ مت وفد کی وزیر ثقافت سے ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

ملاقات میں گندھارا تہذیب اور بدھ ورثے کے فروغ کے لیے تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی سے سری لنکا کے 16 رکنی اعلیٰ سطحی وفد نے آج پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں گندھارا تہذیب، بدھ مت کے تاریخی ورثے، آثار قدیمہ، تعلیم، تحقیق اور ثقافتی روابط کے فروغ سمیت دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں سری لنکا کے محکمہ آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ای اے سینارتھ دساناینکے، سابق ڈائریکٹر جنرل محکمہ آثار قدیمہ پروفیسر پی ڈی منڈاوالا، سری لنکا کے 46ویں سالیسٹر جنرل سنزا دارکشی ڈیاس وکرماسنگھے اور بدھ مت کمیونٹی و کاروباری شعبے کی اہم شخصیات شامل تھیں۔ وفد کی قیادت بودھی دھما بدھسٹ ایسوسی ایشن آسٹریلیا کے صدر مسٹر دیتھا وکرما رتنے کر

بقیہ 32 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: پارلیمانی سیکرٹری مسز فرح ناز اکبر گرل گائیڈز کے ہمراہ یادگار فتح پر پاکستان کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کر رہی ہیں



اسلام آباد: وزیر مملکت برائے خزانہ اور ریلوے، بلال اظہر کیانی 'ایکسپورٹ فیسلیٹیشن اسکیم' کے جائزے کے لیے قائم وزیراعظم کی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں



پشکان، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پشکان کے علاقے ڈگارو میں نیو پمپنگ اسٹیشن کا باقاعدہ افتتاح کے دعا کر رہے ہیں

2024 کے انتخابات میں بلوچستان میں بندر بانٹ ہوئی، عبدالخالق ہزارہ

آج آدھا بلوچستان نوگو ایریا بن چکا ہے کوئٹہ پر غیر سیاسی اور غیر مقامی افراد مسلط کیے گئے

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین عبدالخالق ہزارہ نے کہا ہے کہ 2024 کے عام انتخابات میں بلوچستان میں مبینہ طور پر بندر بانٹ کی گئی اور پراشوٹرز کو لا کر منتخب کرایا گیا، جبکہ کوئٹہ شہر کی نمائندگی ایسے افراد کے سپرد کی گئی جن کا متعلقہ علاقوں سے کوئی تعلق نہیں۔ جب تک عوام کے حقیقی نمائندے منتخب نہیں ہوں گے، صوبے میں مایوسی کا خاتمہ ممکن نہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ علمدار روڈ، مری آباد اور ہزارہ ٹاؤن سے منتخب نمائندوں کا اپنے حلقوں سے تعلق نہیں، جس کے باعث عوامی مسائل اور حقیقی نمائندگی کا فقدان ہے۔ ان کے بقول آج بلوچستان کا تقریباً نصف حصہ نوگو ایریا بن چکا ہے اور سیاست میں سماجی تہذیب و روایات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ بھی ناانصافی کی گئی۔ عبدالخالق ہزارہ نے اپنی سابقہ سیاسی ذمہ داریوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے دور میں 900 سے زائد افراد کو ملازمتیں فراہم کی گئیں اور تمام بھرتیاں رنگ، نسل اور قومیت سے بالاتر ہو کر میرٹ کی بنیاد پر کی گئیں۔



ژوب، مولانا فضل الرحمان ہماری ریڈ لائن ہیں، جے یو آئی ژوب وشیرانی

ڈرون ویڈیو کی اشاعت قابل مذمت، کارکنان قائد کے ہر حکم پر لبیک کہنے کے لیے تیار ہیں، مشترکہ پرہجوم پریس کانفرنس

ژوب (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام ژوب کے امیر مولوی محمد سرور خان اور شیرانی کے حاجی محمد حسن شیرانی نے عہدیداروں اور کارکنوں کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان ہماری ریڈ لائن ہیں ان کی کردار کشی کسی صورت برداشت نہیں کریں گے، قائد کے لیے اپنی جانیں بھی نچھاور کرنے سے دریغ نہیں کریں گے اور ان کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے گھر کی ڈرون سے تصاویر لیکر کرکے ٹی وی چینلز پر نشر کرنے کا کوئی آئینی اور اخلاقی جواز نہیں کسی کے گھر کی نجی تصاویر اس طرح نشر کرنا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کی کردار کشی کی کوششیں کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور اپنے قائد کے خلاف کسی بھی گستاخانہ اقدام پر خاموش نہیں رہیں

کوہلو، تنجھر ایمیں گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، 2 بچیوں سمیت 3 افراد زخمی

کوہلو (بی پی آئی) ضلع کوہلو کی تحصیل ماوند کے علاقے تھمرا ایمیں نامعلوم مسلح افراد نے ایک گاڑی پر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں دو بچیوں سمیت تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب نامعلوم افراد نے گاڑی کو نشانہ بنایا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تمام زخمیوں کو فوری طبی امداد کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال کوہلو منتقل کردیا گیا۔ ایس ایچ او پولیس کا کہنا ہے کہ پولیس نے علاقے کو گھیرا میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

ہر پاکستانی ریاست پاکستان اور پاک فوج کے ساتھ وفادار رہے، تانیہ بازئی

سیاسی چہرے تبدیل ہوتے رہتے ہیں مگر پاکستان مستقل حقیقت ہے، قومی سلامتی پر سمجھوتہ نہیں ہوسکتا

کوئٹہ (بی پی آئی) معروف قانون دان ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے کہا ہے کہ ہر پاکستانی کو اپنی ریاست پاکستان کے ساتھ مخلص اور پاک فوج کے ساتھ وفادار رہنا چاہیے کیونکہ ریاست پاکستان ہماری پہچان، عزت اور قومی تشخص کی علامت ہے سیاسی شخصیات اور سیاسی چہرے وقت کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں، مگر پاکستان ایک مستقل حقیقت ہے اور ہماری ریاست ہمیشہ قائم و دائم رہے گی انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ موجود ہو سکتے ہیں لیکن قومی سلامتی ملکی استحکام اور ریاستی اداروں کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں ذاتی اور سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے مزید کہا کہ پاکستان ہماری جان اور ریاست ہماری پہچان ہے۔ ہمیں اپنی پاک فوج اور دیگر قومی اداروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ملک کے وقار، سلامتی اور اتحاد کو مقدم رکھنا

کوہلو، تنجھر ومیں فائرنگ سے معصوم بچوں سمیت 3 افراد کے زخمی ہونے پر نواب جنگیز مری کی شدید مذمت

کوہلو (بی پی آئی) ایم پی اے کوہلو نواب جنگیز خان مری نے ضلع کوہلو کے علاقے تھمرو میں فائرنگ کے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے دو معصوم بچوں سمیت تین افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہتے شہریوں، بالخصوص معصوم بچوں کو فائرنگ کا نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے۔ ایسے واقعات سے علاقے کے امن وامان اور شہریوں کے تحفظ کو خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ نواب جنگیز مری نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کی فوری نشاندہی کر کے انہیں گرفتار کیا

اوستہ محمد، نہری نظام کی بحالی اور آبادگاروں کو پانی کی منصفانہ فراہمی اولین ترجیح ہے، ایکسین

پانی چوری میں ملوث عناصر قومی مجرم ہیں، غیر قانونی پمپنگ مشینری اور واٹر کورسز کے خلاف سخت کارروائی کا آغاز

اوستہ محمد (بی پی آئی) ایکسین کھیرتھر کینال انجینئر غلام محمد بادینی نے کہا ہے کہ کسانوں کو زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، نہری نظام کی بحالی اور بہتری محکمہ اریگیشن کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ کھیرتھر کینال سمیت تمام ذیلی شاخوں کی ری ماڈلنگ اور بھل صفائی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ٹیل کے آبادگاروں تک بھی پانی کی منصفانہ فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اریگیشن صوبے میں زراعت کے فروغ اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ نہری نظام کو مزید بہتر بنانے، پانی کی منصفانہ تقسیم اور درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خبر رساں ادارہ یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور کسانوں کو بروقت زرعی پانی کی فراہمی سے زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔ ☆☆☆☆☆☆☆

سابق چیف سیکرٹری بلوچستان مرحوم شیخ یونس مندوخیل کی اہلیہ انتقال کرگئیں

کوئٹہ (بی پی آئی) سابق چیف سیکرٹری بلوچستان مرحوم شیخ یونس مندوخیل کی اہلیہ انتقال کرگئیں مرحومہ ڈاکٹر افضل خان اور ڈاکٹر شہباز خان مندوخیل کی والدہ، شیخ محمود الحسن، شیخ ضیاء الحسن اور شیخ سعید الحسن کی بھابھی اور جسٹس جمال خان مندوخیل، سینیٹر بلال خان مندوخیل، رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل کی چچی تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ آج (بدھ) کو بعد نماز ظہر شیخان مسجد ژوب میں ادا کی جائے گی۔ مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی 4 نومبر سے 6 نومبر تک ژوب میں ہوگی۔


پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال پر بی یو جے کے زیر اہتمام پیکا ایکٹ صحافیوں کے خلاف کارروائیوں کے حوالے سے پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ جاری ہے۔

ڈپٹی کمشنر کچھی میر ممتاز کھیتران سے زمیندار ایکشن کمیٹی کچھی ڈھاڈر کے وفد کی ملاقات

بولان (بی پی آئی) زمیندار ایکشن کمیٹی کچھی ڈھاڈر کے ایک نمائندہ وفد نے وڈیرہ علی احمد رند کی قیادت میں ڈپٹی کمشنر کچھی میر ممتاز علی کھیتران سے ان کے آفس میں ملاقات کی ملاقات کے دوران ضلع کچھی میں کھاد کی عدم دستیابی، زمینداروں کو درپیش مشکلات، زرعی ضروریات اور دیگر اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وفد نے ڈپٹی کمشنر کچھی کو آگاہ کیا کہ کھاد کی عدم فراہمی کے باعث زمینداروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جس سے زرعی سرگرمیاں اور فصلوں کی پیداوار متاثر ہونے کے خدشات ہیں۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ ضلع بھر میں کھاد کی دستیابی کو یقینی بنانے کے

گنداخہ، شہر کی تعمیر وترقی اور بلدیاتی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

صاف ستھرا اور صحت مند ماحول کا قیام ہمارا مشن ہے، عوام صفائی کے نظام میں بلدیاتی ادارے سے تعاون کریں

گنداخہ (بی پی آئی) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا ہے کہ گنداخہ شہر کی تعمیر و ترقی، شہری خوبصورتی، صفائی ستھرائی کے نظام میں بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات ہیں۔ شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور صحت مند ماحول کا حامل بنانا ہمارا مشن ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مؤثر بنانے، گلی محلوں کی بہتری، نکاسی آب کے مسائل کے حل اور دیگر بنیادی شہری ضروریات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کا کہنا تھا کہ شہر کی صفائی صرف میونسپل کمیٹی کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس مقصد کے حصول کے لیے شہریوں کا تعاون بھی نہایت ضروری ہے۔ عوام کو چاہیے کہ وہ اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنے میں بلدیاتی ادارے کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔



کوئٹہ: بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ایگزم بینک کے صدر وسی ای او شہباز ارتج ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، مولانا فضل الرحمان کے دفاع اور تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، جے یو آئی کوئٹہ

قائد جمعیت پر حملہ پاکستان پر حملہ ہے، سیکیورٹی کی صورتحال پر موجودہ حکمران جواب دہ ہیں، ضلعی قیادت

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) کے رہنماؤں نے واضح کیا ہے کہ پارٹی سربراہ مولانا فضل الرحمان کا دفاع و تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے اور اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ مولانا فضل الرحمان امت مسلمہ کے ترجمان ہیں اور ان پر حملہ دراصل پاکستان پر حملے کے مترادف ہے۔ ان خیالات کا اظہار جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے سابق سیکرٹری اطلاعات و امیر مجمع المدارس یونٹ کلی چلتن ریئسانی (ہزار گنجی) مولانا محمد طاہر توحیدی، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ظفر اللہ بنگ، سرپرست اعلیٰ مولانا راز محمد حسنی، مولانا شیخ عبد الحق، حاجی محمد سلیمان بنگ، قاری شاہ محمد، مولانا مفتی عبدالوہاب، حافظ عبدالحق ریگی، سینئر نائب امیر مولانا محمد صادق، نائب امرا مولانا عبدالمنان سعادت، مولانا عبدالباقی مظہری، مولانا مفتی حسین احمد، مولانا حافظ عین اللہ صابر اور دیگر عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ جے یو آئی کی قیادت نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان ایک نظریاتی تحریک اور عظیم کردار کا نام ہیں، اور جن طاقتوں نے انہیں ختم کرنے کی کوشش کی وہ خود مٹ گئیں۔ مولانا فضل الرحمان ہر محاذ پر دشمن اسلام اور پاکستان کی بقا وسلامتی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ اگر ان کی سیکیورٹی کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کی تمام تر ذمہ داری موجودہ حکمرانوں پر عائد ہوگی۔ رہنماؤں نے مزید کہا کہ موجودہ حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کے

ڈیرہ مراد جمالی اور تنجھوشوری میں نامعلوم مسلح افراد نے تین افراد سے موٹر سائیکلیں، نقدی اور موبائل فون چھین لئے

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور تنجھوشوری اور اوستہ محمد ڈکیت بے قابو تین موٹر سائیکل ہزاروں روپے نقدی اور پانچ قیمتی موبائل چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق تنجھوشوری پولیس تھانے کی حدود ڈیرہ مراد جمالی تنجھوشوری روڈ باری موڑ ازاد لاڈو کے مقام پر تین نامعلوم مسلح نقاب پوش افراد نے اسلحے کے زور پر صادق مری سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی ڈی سی چوک کے قریب مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر بولان شاخ

دالبندین، پیکا ایکٹ اور صحافیوں کے استحصال کے خلاف دالبندین پریس کلب پر سیاہ پرچم لہرایا گیا

جبری برطرفیوں کا خاتمہ، بند بیورو دفاتر کی بحالی اور پیکا ایکٹ پر ترامیم کی جائیں، صدر پریس کلب حاجی فاروق سیاہ پاد رند

دالبندین (بی پی آئی) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کی مرکزی کال پر ملک بھر کی طرح دالبندین پریس کلب پر بھی سیاہ پرچم لہرایا گیا اور آزادی صحافت کے حق میں شدید احتجاج کیا گیا۔ اس موقع پر دالبندین پریس کلب کے صدر حاجی فاروق سیاہ پاد رند نے صحافتی تنظیموں کی جانب سے پیش کردہ چارٹر آف ڈیمانڈ (چارٹر آف مطالبات) کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ میڈیا اداروں میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے اور تمام برطرف ملازمین کو بحال کیا جائے۔ چارٹر آف ڈیمانڈ کے تحت درج ذیل اہم مطالبات حکام کے سامنے رکھے گئے۔۔

ژوب، مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کی ڈرون ویڈیو نشر کرنے کے خلاف جے یو آئی ژوب کی پریس کانفرنس

چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کرنے پر چینل انتظامیہ غیر مشروط معافی مانگے، مولانا سرور خان

ژوب (بی پی آئی) قائد جمعیت کی نجی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے نگرانی اور فوٹیج نشر کرنے کے اقدام کے خلاف جمعیت علما اسلام ضلع ژوب کی شدید مذمتی پریس کانفرنس جمعیت علما اسلام ضلع ژوب کے ضلعی امیر حضرت مولانا سرور خان، مرکزی رہنما حاجی محمد حسن شیرانی ضلعی جنرل سیکرٹری حافظ سید امیر، ضلعی مجلس عاملہ اور دیگر سینئر رہنماؤں نے پریس کلب ژوب میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کی اسلام آباد میں واقع نجی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے فضائی نگرانی، فوٹیج بنانے اور اسے نشر کرنے کے انتہائی قابل مذمت اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ رہنماؤں نے کہا کہ کسی سیاسی و دینی جماعت کے قائد کی نجی رہائش گاہ کو ڈرون کے ذریعے نشانہ بنانا اور اس کی فضائی فوٹیج بنا کر نشر کرنا چادر و چار دیواری کے تقدس، شہریوں کی نجی زندگی اور بنیادی آئینی حقوق پر کھلا وار ہے۔ آزادی صحافت کسی کو یہ حق نہیں دیتی کہ وہ کسی شہری کی نجی زندگی میں مداخلت کرے اور گھر کی حرمت کو پامال کرے۔ صحافت کے نام پر ایسے غیر ذمہ دارانہ اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ضلعی امیر حضرت مولانا سرور خان نے اپنے دوٹوک مؤقف میں کہا کہ آئین پاکستان کا آرٹیکل 14 ہر شہری کی عزت نفس اور گھر کی حرمت کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ قائد جمعیت کی نجی رہائش گاہ کی بلا اجازت ڈرون کے ذریعے نگرانی اور اس کی

مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے، میر حسن ساسولی

ڈیرہ اللہ یار (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری میر حسن ساسولی، امیر ضلع جعفرآباد مولانا عبدالاحد قریشی، سرپرست مولانا عبدالغفار رند، مولانا اصغر علی لاشاری و دیگر نے کہا ہے کہ جے یو آئی کو دیوار سے لگانے کی کوشش نہ کی جائے، جمعیت علماء اسلام نے ملک میں جمہوریت کے استحکام کے لیے ہمیشہ جدوجہد کی ہے۔ جے یو آئی کے ضلعی امیر مولانا عبدالاحد قریشی، مولانا عبدالغفار رند و دیگر کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے میر حسن ساسولی کا کہنا


کوئٹہ، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے اجلاس کی صدارت خان زمان کر رہے ہیں حاجی بشیر احمد، قاسم خان، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ، عارف بہاری، ظفر خان رند، حبیب اللہ، دین محمد محمد حسنی، ملک وحید کاسی اور دیگر شریک ہیں

ہرنائی، پیکا ایکٹ اور صحافیوں کی جبری برطرفیوں کے خلاف ہرنائی پریس کلب کا احتجاجی مظاہرہ

میڈیا ورکرز کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی اور بند بیورو دفاتر بحال کیے جائیں، صدر پریس کلب محمد عارف ترین

ہرنائی (بی پی آئی) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) کی مرکزی کال پر ہرنائی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرہ 3 نومبر 2007 کی ایمرجنسی کی برسی، ملک بھر میں میڈیا اداروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، بلوچستان میں بیورو دفاتر کی بندش، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور تاخیر سے ادائیگی کے خلاف کیا گیا۔ احتجاج کے دوران صحافیوں نے ہاتھوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، پریس کلب کی عمارت پر سیاہ پرچم لہرایا اور ہاتھوں میں مطالبات پر مبنی پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ مظاہرے میں صحافیوں کے علاوہ تاجر برادری کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ شرکا نے پیکا ایکٹ، جبری برطرفیوں اور میڈیا ورکرز کے معاشی استحصال کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور آزادی صحافت کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر پریس کلب ہرنائی کے صدر محمد عارف ترین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ کا نفاذ، میڈیا ورکرز کی جبری برطرفی، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے۔۔

کچھی کے علاقے سے پولیس نے کراچی سے اغواء ہونے والی دوشیزہ کو بازیاب کر کے ملزمان کو گرفتار کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) کچھی کے علاقے بھاگ سٹی میں پولیس کی کارروائی کراچی سے چار ماہ قبل اغواء ہونے والی دوشیزہ بازیاب ملزمان گرفتار پولیس کے مطابق ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی خصوصی ہدایت پر بھاگ اور کراچی پولیس نے مشترکہ کارروائی کے دوران بھاگ سٹی میں ایک مکان پر چھاپہ مار کر چار ماہ قبل

صحبت پور، ایگزیکٹو انجینئر اریگیشن مدثر کھوسو سے ڈکیتی اور گاڑی اغوا کی اطلاعات

مسلح افراد نے موبائل اور لاکھوں روپے لوٹ لیے، گاڑی ڈرائیور سمیت لے گئے، پولیس تفتیش شروع

صحبت پور (بی پی آئی) محکمہ آبپاشی (اریگیشن) کے ایگزیکٹو انجینئر (ای ایکس این) مدثر ظفر کھوسو سے بلٹ پٹ کے قریب مبینہ ڈکیتی اور سرکاری گاڑی ڈرائیور سمیت اغوا کیے جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے، تاہم واقعے کے گرد مبینہ شکوک وشبہات کے بادل بھی منڈلا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سابق نگران وزیراعظم مرحوم حاجی ہزار خان کھوسو کے بھتیجے اور ایگزیکٹو انجینئر اریگیشن مدثر ظفر کھوسو کوئٹہ سے صحبت پور واپس آ رہے تھے کہ بلٹ پٹ کے قریب مسلح افراد نے ان سے موبائل فون اور لاکھوں روپے نقدی چھین لی اور سرکاری گاڑی ڈرائیور سمیت اپنے ساتھ لے کر موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد مدثر کھوسو نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ وہ کس طرح راستے سے لفٹ لے کر منزل پر پہنچے۔ مقامی و صحافتی حلقوں کے مطابق مذکورہ افسر کے ساتھ اس سے قبل سندھ و بلوچستان کینال پر بھی ایسا ہی ایک مبینہ واقعہ پیش آ چکا ہے، جس کے باعث حالیہ واقعے پر بھی حقائق کے برعکس مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

حب سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

حب (بی پی آئی) حب شہر میں نامعلوم شخص کی لاش برآمد حب سٹی میں واقع سری بکری کے عقب سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی، جس کی اطلاع علاقہ مکینوں نے حب پولیس کو دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سول اسپتال حب منتقل کردی۔

شہید بینظیر بھٹو پارک اور فٹ بال گراؤنڈ بدعنوانی کی نذر، بحالی کے نام پر سرکاری فنڈز کی بندر بانٹ

ظاہری رنگ وروغن کے باوجود سہولیات کا فقدان، وزیراعلیٰ اور وزیر کھیل سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

صحبت پور (بی پی آئی) ضلعی ہیڈکوارٹرز صحبت پور میں واقع واحد فٹ بال گراؤنڈ اور "شہید بینظیر بھٹو چلڈرن ولیڈیز پارک" حکام اور متعلقہ محکمے کے لیے مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور فنڈز کی بندر بانٹ کا ذریعہ بن چکے ہیں، جہاں ظاہری رنگ و روغن کے باوجود کھیل کے میدانی اور تفریحی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔ تفصیلات کے مطابق عوامی و سماجی حلقوں اور مقامی بچوں نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ کھیل و ثقافت کے زیر اہتمام پارک اور فٹ بال گراؤنڈ کی بحالی و تزئین و آرائش کے لیے مختلف ادوار، بالخصوص جون 2017 سے اب تک، کروڑوں اور اربوں روپے کے سرکاری فنڈز جاری کیے گئے، مگر یہ تمام رقم مبینہ طور پر کاغذات اور نام نہاد مرمت کی نذر ہوگئی۔ مقامی شہریوں کے مطابق گراؤنڈ اور پارک کی حالت زار اب بھی انتہائی ناگفتہ بہ ہے؛ باہر سے محض رنگ و روغن کر کے فنڈز کے صحیح استعمال کا تاثر دیا جاتا ہے جبکہ اندر سے تمام تفریحی ڈھانچہ اور کھیل کی سہولیات کھوکھلی اور غیر فعال ہو چکی ہیں۔ جس سے حکومتی خزانے کو بھاری نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ صحبت پور کے عوام، کھیل کے شائقین اور بچوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر برائے کھیل وثقافت اور نیب حکام سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان منصوبوں کے لیے جاری ہونے والے تمام فنڈز کا فوری شفاف آڈٹ کرایا جائے اور کرپشن میں ملوث ذمہ داروں کے خلاف سخت قانون کے مطابق کارروائی کر کے گراؤنڈ اور پارک کو کھیل و تفریح کے لیے درست حالت میں بحال کیا جائے۔ محکمہ کھیل و ثقافت کے زیر اہتمام پارک اور فٹ بال گراؤنڈ کی بحالی و تزئین و آرائش کے لیے مختلف ادوار، بالخصوص جون 2017 سے اب تک، کروڑوں اور اربوں روپے کے سرکاری فنڈز جاری کیے گئے۔

کوہلو، میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مالی بے ضابطگیوں اور ترقیاتی کام التوا کا شکار

کوہلو (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے زیر انتظام میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور ترقیاتی کاموں کی عدم تکمیل کے خلاف علاقہ مکینوں نے احتجاج کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وارڈ نمبر ایک کے مکینوں کا الزام ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص سرکاری فنڈز ٹھیکیداروں کی جانب سے وصول کرنے کے باوجود تاحال عملی کام مکمل نہیں

حب میونسپل کارپوریشن کے ٹینڈرز پر تنازع، چیف انجینئر اور چیف آفیسر کی مبینہ عدم موجودگی پر ٹھیکیداروں کا شدید احتجاج

حب (بی پی آئی) میونسپل کارپوریشن حب میں ٹینڈرز کھولنے کے مقررہ وقت پر چیف انجینئر، چیف آفیسر اور متعلقہ عملے کی مبینہ عدم موجودگی کے خلاف ٹھیکیداروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے پریس کانفرنس کی اور ٹینڈرنگ کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں پر سخت تحفظات کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کارپوریشن حب کے ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرز کھولنے کے لیے پہلے مقررہ تاریخ منسوخ کر کے 3 نومبر 2026 کو دوپہر 12 بجے کا وقت مقرر کیا گیا تھا، تاہم ٹھیکیداروں کے مطابق شام 4 بجے تک چیف انجینئر، چیف آفیسر اور متعلقہ اسٹاف دفاتر میں موجود نہیں تھے،

ژوب، پیکا ایکٹ اور معاشی استحصال کے خلاف ژوب پریس کلب کا احتجاجی مظاہرہ

جبری برطرفیوں کا خاتمہ اور بند بیورو دفاتر بحال کیے جائیں، صحافتی و تاجر رہنماؤں اور پی ٹی آئی قیادت کا مطالبہ

ژوب (بی پی آئی) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر ژوب پریس کلب کے زیر اہتمام پیکا ایکٹ کے نفاذ، صحافیوں کی جبری برطرفی، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور کوئٹہ میں میڈیا اداروں کے بیورو آفسز کی بندش کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں صحافیوں اور تاجر برادری کے نمائندوں نے شرکت کی مظاہرے کے شرکا نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر پیکا ایکٹ، صحافیوں کی جبری برطرفیوں اور میڈیا ورکرز کے معاشی استحصال کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے آزادی صحافت اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا اس موقع پر پریس کلب کے عہدیداروں رفیق مندوخیل، عبدالصمد مندوخیل، اختر گل مندوخیل، رفیق قیصرانی بلوچ تاجر تنظیموں کے رہنماؤں یاران خان کلیوال، عبدالغنی شیرانی سوشل ورکر عبدالرحمٰن شیرانی محمد دین خروٹی پی ٹی آئی کے رہنما ملک گل آدم شیرانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ کا نفاذ، میڈیا ورکرز کی جبری برطرفی، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور کوئٹہ میں بیورو آفسز کی بندش کسی صورت قبول نہیں۔

بابا کوٹ، صوبائی مشیر لیبر بیرسٹر غلام رسول عمرانی کی نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی

بے روزگاری کے خاتمے اور میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی کے لیے اقدامات قابل ستائش ہیں، مقامی شہری

بابا کوٹ (بی پی آئی) صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر عمرانی قبائل کے چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے مختصر عرصے میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر کے ایک قابل ذکر مثال قائم کردی ہے، جس پر عوامی حلقوں کی جانب سے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بے روزگاری موجودہ دور کا ایک سنگین مسئلہ ہے اور بالخصوص بلوچستان کے نوجوان طویل عرصے سے روزگار کے مواقع کے منتظر ہیں۔ ایسے حالات میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی کی جانب سے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات


کوئٹہ، ریٹائرڈ ہونے والے پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈی آر محمد سلیم کا الوداعی پارٹی کے موقع پر افسران واسٹاف کے ساتھ گروپ فوٹو


میر اڈہ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی مرکزی رہنما و پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی ... کے خلاف جاری دھرنے کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ملک بدترین معاشی بحران کی زد میں ہے، سید امان شاہ

صنعتی پہیہ چلانے کیلئے بجلی، گیس کی قیمتوں، ٹیکسز اور شرح سود میں کمی ناگزیر ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ / کراچی (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں صنعتی پہیہ رواں رکھنے، معیشت کو مستحکم کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے بجلی اور گیس کی قیمتوں میں کمی، ٹیکسوں کے بوجھ میں کمی اور شرح سود کو مناسب سطح پر لانا ناگزیر ہے۔ صنعت وتجارت کا شعبہ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں مہنگی توانائی، بھاری ٹیکسوں اور بلند شرح سود کے باعث صنعتی شعبہ شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی عدم استحکام اور مسلسل معاشی بے یقینی نے صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے باعث نہ صرف نئی سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں بلکہ موجودہ صنعتی اداروں کیلئے بھی اپنی پیداواری سرگرمیاں جاری رکھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ کاروباری ماحول میں غیر یقینی صورتحال کے باعث پاکستانی صنعتکار عالمی منڈیوں میں مسابقت کی صلاحیت کھو رہے ہیں۔۔

کوہلو کے علاقے میں مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں دو بچیوں سمیت 3 افراد زخمی ہوگئے

کوہلو (بی پی آئی) کوہلو کے علاقے میں مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں دو بچیوں سمیت 3 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق منگل کو تحصیل ماوند کے علاقے تھمر میں نامعلوم مسلح افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر کے دو بچیوں سمیت 3 افراد کو زخمی کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔

مستونگ، ضلعی انتظامیہ کا بازار میں ناجائز تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن، متعدد سامان ضبط

سڑکوں پر ریڑھیاں کھڑی کرنے اور فٹ پاتھ گھیرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا انتباہ

مستونگ (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم بلوچ کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ، میونسپل کمیٹی اور پولیس نے مستونگ بازار میں ناجائز تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا۔ آپریشن کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر مستونگ اسد اللہ سالانی نے کی، جبکہ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی آصف حسن سارنگزئی اور ایڈیشنل ایس ایچ او نذیر لانگو سمیت انتظامی ٹیم اور عملہ بھی ہمراہ تھا۔ کارروائی کے دوران کوئٹہ روڈ، مسجد روڈ، اسٹیڈیم روڈ اور محراب روڈ پر فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم غیر قانونی اسٹالز، سبزی و فروٹ کی ریڑھیوں اور دکانوں کے سامنے قائم تجاوزات کو ہٹادیا گیا۔ اس دوران متعدد ریڑھی بانوں کے ترازو، کرسیاں اور دیگر سامان بھی ضبط کیا گیا۔ انتظامی حکام نے دکانداروں اور ریڑھی بانوں کو آخری وارننگ جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ آئندہ سڑکوں پر ریڑھیاں کھڑی کرنے اور فٹ پاتھوں پر غیر قانونی اسٹالز قائم کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے گی، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کرنے اور جرمانے عائد کرنے کی بھی وارننگ دی گئی۔

گنداخہ، مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کی ڈرون ویڈیو بنانے پر جے یو آئی اوستہ محمد کا شدید احتجاج

چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی ناقابل برداشت ہے، مرکزی قیادت کے ہر لائحہ عمل پر لبیک کہیں گے

گنداخہ (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستہ محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر قیم خان عمرانی اور دیگر ضلعی کابینہ کے اراکین نے اپنے مشترکہ مذمتی بیان میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ حضرت مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے ویڈیو بنانے اور بعد ازاں اسے میڈیا پر نشر و تشہیر کرنے کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے چادر و چار دیواری کے تقدس کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان ایک قومی و سیاسی رہنما ہیں، ان کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے نگرانی اور ویڈیو بنا کر اسے میڈیا پر اجاگر کرنا نہ صرف قابل افسوس عمل ہے بلکہ یہ نجی زندگی، ذاتی تحفظ اور چادر و چار دیواری کے تقدس کے منافی ہے۔ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے جمعیت علمائے اسلام کی قیادت اور کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستہ محمد کی پوری قیادت اور کارکنان ہر مشکل گھڑی میں اپنے قائد حضرت مولانا فضل الرحمان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ان کی قیادت پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ ہم اپنے قائد کے خلاف کسی بھی قسم کے غیر مناسب اور غیر جمہوری اقدامات کو برداشت نہیں کریں گے۔ ضلعی قیادت نے واضح کیا کہ اس حساس معاملے پر جمعیت علمائے اسلام کی مرکزی قیادت کی جانب سے آئندہ کے لائحہ عمل اور کسی بھی احتجاجی یا تنظیمی اقدام کے اعلان کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ مرکزی قیادت کی کال پر ضلع اوستہ محمد کے کارکنان بھرپور انداز میں لبیک کہیں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار سلیمان خالد کا گمشدہ پارسل دلوادیا

کوئٹہ (بی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار سلیمان خالد کا گمشدہ پارسل دلوا دیا گیا درخواست گزار سلیمان خالد نے بتایا کہ انہوں نے بذریعہ ڈاک ایک پارسل ارسال کیا تھا لیکن وہ پارسل متعلقہ شخص تک نہیں پہنچ پایا۔ پوسٹ آفس سے بار بار معلومات کی لیکن کوئی جواب نہ مل سکا۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا

ایڈمنسٹریٹو آفیسرز اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان کے چیئرمین نذیر احمد لہڑی اور دیگر کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (بی پی آئی) ایڈمنسٹریٹو آفیسرز اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان کے چیئرمین نذیر احمد لہڑی، جنرل سیکرٹری نعمت اللہ کاکڑ، وائس چیئرمین محمد اکرم بنگ، جوائنٹ سیکرٹری سید شاہ بابر، فنانس سیکرٹری عبدالرشید مینگل، پریس سیکرٹری محمود خان اچکزئی اور ایگزیکٹو ممبران شمس اللہ علیزئی، عالم خروٹی، طاہر کاسی، منیر بنگ اور ذوالفقار حیدر نے جامعہ بلوچستان کے "ڈپٹی ٹریژرر محمد شریف شاہوانی" کے انتقال پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے۔

صحبت پور، بلوچستان میں آزاد صحافت شدید مشکلات کا شکار

صحافی پیکا ایکٹ، پولیس گردی اور دہشت گردی کے خطرات کی زد میں ہیں، سابق صوبائی رابطہ سیکرٹری کونسل آف آل بلوچستان پریس کلب

صحبت پور (بی پی آئی) کونسل آف آل بلوچستان پریس کلب کے سابق صوبائی رابطہ سیکرٹری جبار عمرانی نے عالمی یوم صحافت کے موقع پر اپنے جاری کردہ ایک پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں آزاد صحافت شدید مشکلات اور گوناگوں چیلنجز کا شکار ہے، جہاں سچ کی اور فیلڈ رپورٹنگ کے دوران متعدد صحافی اپنی جانوں کی قربانیاں دے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں برداشت اور اختلاف رائے کا احترام ختم ہوتا جا رہا ہے، جس کے باعث صحافی برادری کو سخت نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سچائی کو عام کرنے کی پاداش میں صحافیوں کو کبھی پیکا (PECA) ایکٹ جیسے قوانین، کبھی پولیس گردی تو کبھی دہشت گردی اور سیکیورٹی خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جبار عمرانی نے مزید کہا کہ صحافیوں پر عائد پابندیاں اور دباؤ آزادانہ صحافت کی راہ میں

کچلاک کے علاقے میں پولیس نے گاڑی کے خفیہ خانوں سے چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (بی پی آئی) کچلاک کے علاقے میں پولیس نے گاڑی کے خفیہ خانوں سے چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو کچلاک کے علاقے میں ایس ایچ او نیو کچلاک حاجی عبدالحئی گرانی کی قیادت میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گاڑی کے خفیہ خانوں سے 25 کلوگرام چرس برآمد کر کے ایک ملزم تجی داد ولد سودا گر کو گرفتار کرلیا۔۔

صحبت پور، مستونگ میں دہشت گردانہ حملے میں شہید 2 مزدوروں کی میتیں نوز بند پہنچادی گئیں

شہدا کا تعلق ایک ہی گھرانے سے تھا، معصوم بچوں اور بوڑھے والدین کی کفالت کے لیے حکومت سے امداد کا مطالبہ

صحبت پور (بی پی آئی) ضلع مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ کے مقام پر دہشت گردوں کے راکٹ لانچر حملے میں شہید ہونے والے صحبت پور کے دو مزدور نوجوانوں کی میتیں ان کے آبائی علاقے پہنچادی گئیں، جہاں ایک ہی گھر سے دو جنازے اٹھنے پر پورا علاقہ سوگوار اور فضا مغموم ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق 22 اکتوبر کو کھڈ کوچہ میں باغ میں مزدوری کرنے والے ایک ہی گھر کے دو نوجوان، رضا محمد عرف جاوید علی کھوسو اور محمد رحیم کھوسو، دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں موقع پر ہی شہید ہو گئے تھے۔ مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت میتیں نواب

کوئٹہ، ایف ڈبلیو او پر تنقید کرنے والے اپنے گریبان میں جھانکیں، رحیم کاکڑ

معیاری تعمیراتی اداروں کی کردار کشی ناقابل برداشت، چور دروازے سے آنے والوں کا احتساب ضروری ہے، رہنما پی ٹی آئی

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر ناظم رحیم کاکڑ نے بعض حکومتی کرپٹ افراد جن کو اپنے محسنوں پر تنقید کرنے پر جو کہ صوبے میں بہترین روڈز، پلوں وغیرہ کی معیاری تعمیر پر اعتراض کرنے والوں کے کرپشن کے فائل انشا نیب ایف بی آر اور اینٹی کرپشن حکام جلد منظر عام پر لائینگے اپنی حیثیت سے بڑھ کر پانے اوقات سے بڑھ کر کچرے کے ڈھیر سے ان کو اٹھا کر بٹھایا ہے انشاء اللہ جلد یہ واپس اسی کچرے کے ڈھیر تک جائینگے ایف ڈبلیو او کی کارکردگی روز روشن کی طرح


بی یو جے کے زیر اہتمام پی ایف یو جے کی کال پر صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے احتجاجی جلسہ سے صدر منظور بلوچ، پریس کلب کے صدر عرفان سعید، نور الہی بگٹی، شہزادہ ذوالفقار، رضا الرحمٰن، فرید اللہ، فہد مینگل، ڈاکٹر نتاشا لہڑی، اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA
ادارتی صفحہ
روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ
Email: Azanesaher@gmail.com
مینجنگ ایڈیٹر بی بی رضیہ
پبلشر یعقوب شاہ نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

ترقی پذیر دنیا کے مشترکہ معاشی مفادات کے تحفظ میں پاکستان کا اہم کردار

رانا عظیم

عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات، قرضوں کے بوجھ میں کمی اور موسمیاتی مالیات کے حصول کے لیے نئی سفارتی ذمہ داریاں

معاشی استحکام کے ثمرات عام شہری تک پہنچانا ہی پاکستان کی کامیابی کا اصل پیمانہ ہوگا

پاکستان کی جانب سے ترقی پذیر ممالک کے بااثر بین الحکومتی گروپ جی 24 کی چیئرمین شپ سنبھالنا محض ایک سفارتی اعزاز نہیں بلکہ عالمی معاشی منظرنامے میں ملک کے لیے ایک اہم موقع، بڑی ذمہ داری اور اپنی مؤثر حیثیت منوانے کا ایک نیا امتحان بھی ہے۔ ایسے وقت میں جب عالمی معیشت قرضوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ، مالیاتی عدم توازن، مہنگائی، موسمیاتی تبدیلیوں، توانائی کے بحران اور ترقی پذیر ممالک کو درپیش معاشی مشکلات سے دوچار ہے، پاکستان کو ایک ایسے اہم پلیٹ فارم کی قیادت سونپی گئی ہے جہاں دنیا کے مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والی ابھرتی اور ترقی پذیر معیشتیں اپنے مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتی ہیں۔ اس منصب سے پاکستان کو نہ صرف عالمی معاشی مباحث میں اپنا کردار بڑھانے کا موقع ملے گا بلکہ ترقی پذیر ممالک کے مسائل کو عالمی پالیسی سازی کے مرکز میں لانے کے لیے بھی ایک مؤثر سفارتی کردار ادا کرنے کا موقع حاصل ہوگا۔

جی 24 بنیادی طور پر ترقی پذیر ممالک کا ایسا بین الحکومتی فورم ہے جو بین الاقوامی مالیاتی نظام سے متعلق معاملات پر مشترکہ موقف اختیار کرنے اور عالمی مالیاتی اداروں میں اپنے ارکان کے مفادات کی نمائندگی کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ اگرچہ اس کے نام میں چوبیس کا عدد شامل ہے، تاہم وقت گزرنے کے ساتھ اس کے رکن ممالک کی تعداد میں اضافہ ہو چکا ہے۔ افریقہ، ایشیا، لاطینی امریکا اور کیریبین کے ممالک اس پلیٹ فارم کا حصہ ہیں۔ اس گروپ کی اہمیت اس اعتبار سے بھی نمایاں ہے کہ یہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور عالمی بینک جیسے اہم اداروں کے فیصلہ ساز فورمز پر ترقی پذیر دنیا کے مسائل اور ترجیحات کو اجاگر کرتا ہے۔ قرضوں کی ادائیگی کا بڑھتا ہوا دباؤ، ترقیاتی منصوبوں کے لیے مالی وسائل کی فراہمی، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے اخراجات، سرمایہ کاری کے مواقع اور عالمی مالیاتی اداروں میں مناسب نمائندگی اس کے بنیادی موضوعات میں شامل ہیں۔

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان کو جی 24 کی چیئرمین شپ ملنے کو عالمی سطح پر ملک کے مؤثر کردار کا اعتراف قرار دیا ہے، جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان اس پلیٹ فارم کو ترقی پذیر معیشتوں کے مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے استعمال کرے گا۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے بھی ترقی کو عالمی معاشی پالیسی سازی کے مرکز میں لانے کو اپنی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے آئی ایم ایف، عالمی بینک اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ان بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اس ذمہ داری کو محض رسمی منصب کے بجائے عالمی معاشی معاملات میں اپنے کردار کو وسعت دینے کے ایک اہم ذریعے کے طور پر دیکھ رہا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق جی 24 کی چیئرمین شپ پاکستان کے لیے ایک ایسا موقع ہے جس سے فائدہ اٹھانے کے لیے محض سفارتی بیانات کافی نہیں ہوں گے بلکہ ایک واضح، مربوط اور قابل عمل معاشی حکمت عملی درکار ہوگی۔ پاکستان کو اس پلیٹ فارم پر ترقی پذیر ممالک کے ان مسائل کو ترجیح دینی چاہیے جو ان کی معاشی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ بن رہے ہیں۔ ان میں قرضوں کی غیر معمولی ادائیگیاں، ہنگامی مالی معاونت، عالمی منڈیوں تک محدود رسائی، سرمایہ کاری کی کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات سرفہرست ہیں۔ ترقی پذیر ممالک کی اکثریت اس وقت ایسے معاشی دباؤ کا سامنا کر رہی ہے جس میں ان کی قومی آمدنی کا بڑا حصہ قرضوں کی ادائیگی پر خرچ ہو جاتا ہے اور تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے، روزگار اور انسانی ترقی کے منصوبوں کے لیے وسائل محدود رہ جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات کی ضرورت محض ایک معاشی مطالبہ نہیں بلکہ ترقی پذیر دنیا کے مستقبل سے جڑا ہوا بنیادی مسئلہ ہے۔

پاکستان کو اس موقع پر عالمی مالیاتی اداروں میں ترقی پذیر ممالک کی مؤثر نمائندگی کے معاملے کو خصوصی اہمیت دینی چاہیے۔ موجودہ عالمی مالیاتی ڈھانچے میں ترقی یافتہ معیشتوں کا اثر ورسوخ نسبتاً زیادہ ہے، جبکہ ترقی پذیر ممالک اکثر ایسے فیصلوں کے نتائج بھگتتے ہیں جن کی تیاری اور منظوری میں ان کا کردار محدود ہوتا ہے۔ مالیاتی پالیسیوں، قرضوں کی شرائط، ترقیاتی فنڈز کی تقسیم اور عالمی اقتصادی ترجیحات کے تعین میں ان ممالک کی آواز کو زیادہ وزن ملنا ضروری ہے۔ اگر کسی ملک کو موسمیاتی تبدیلی کے باعث سیلاب، خشک سالی یا زرعی تباہی کا سامنا ہے تو اس کی معاشی ضروریات ان ممالک سے مختلف ہوں گی جو نسبتاً مستحکم موسمی اور معاشی حالات رکھتے ہیں۔

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت 511 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری

چوہدری کلیم اللہ

زرعی شعبے میں قرضوں کا حجم 1329 ارب اور ایس ایم ایز کے لیے 1148 ارب روپے تک پہنچ گیا

پاکستان کی معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور معاشی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے مالی وسائل تک آسان رسائی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ خصوصاً زراعت، ہاؤسنگ اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار ایسے شعبے ہیں جن کی ترقی نہ صرف ملکی پیداوار میں اضافے کا ذریعہ بن سکتی ہے بلکہ برآمدات کے فروغ، غربت میں کمی اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی میں بھی فیصلہ کن کردار ادا کر سکتی ہے۔ تاہم ان شعبوں کی حقیقی استعداد اسی وقت بروئے کار آ سکتی ہے جب کاروباری افراد، کسانوں اور عام شہریوں کو مناسب شرائط پر بروقت قرضے دستیاب ہوں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں سست روی کا مظاہرہ کرنے والے بینکوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت اسی بنیادی معاشی ضرورت کی عکاسی کرتی ہے۔

وزیراعظم کی زیر صدارت منعقدہ جائزہ اجلاس میں اس امر پر واضح کیا گیا کہ حکومتی اقدامات کے تحت کسانوں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں اور وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے درخواست گزاروں کو قرضوں کی فراہمی میں کسی قسم کی غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعظم نے اسٹیٹ بینک اور وزارت خزانہ کو ہدایت کی کہ جو بینک ان ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں سستی اختیار کر رہے ہیں، ان کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہ برتی جائے۔ اس کے برعکس بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بینکوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ مالیاتی اداروں کو قومی معاشی ترجیحات کی تکمیل میں حکومت کے شانہ بشانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعظم کا یہ موقف اس لیے اہم ہے کہ پاکستان میں چھوٹے کاروباری افراد، کسانوں اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو اکثر مالی وسائل کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بڑے کاروباری اداروں کے مقابلے میں چھوٹے کاروباروں کے پاس ضمانتوں، مالیاتی ریکارڈ اور مطلوبہ دستاویزات کی وہ سہولیات موجود نہیں ہوتیں جو بینکوں سے قرض حاصل کرنے کے لیے ضروری سمجھی جاتی ہیں۔ نتیجتاً ایک بڑی تعداد اپنے کاروبار کو وسعت دینے، نئی مشینری خریدنے، پیداوار بڑھانے اور جدید ٹیکنالوجی اپنانے کے مواقع سے محروم رہ جاتی ہے۔ یہی صورتحال زرعی شعبے میں بھی دیکھنے میں آتی ہے جہاں چھوٹے کسانوں کو بیج، کھاد، جدید زرعی آلات اور آبپاشی کے بہتر نظام کے لیے سرمایہ درکار ہوتا ہے، لیکن مالی وسائل تک محدود رسائی ان کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں ان کاروباروں کے فروغ کی ضرورت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ ملک کی بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور ہر سال لاکھوں افراد روزگار کی تلاش میں عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔ سرکاری ملازمتوں اور بڑے صنعتی اداروں کی محدود استعداد کے پیش نظر یہی شعبے، بالخصوص چھوٹے کاروباروں کو مضبوط بنانا ناگزیر ہے۔ اگر کسی نوجوان کو اپنا کاروبار شروع کرنے یا پہلے سے قائم کاروبار کو وسعت دینے کے لیے مناسب مالی معاونت میسر آ جائے تو وہ نہ صرف اپنے لیے روزگار پیدا کر سکتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی ملازمتیں فراہم کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ وزیراعظم نے اسی تناظر میں کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ملکی معیشت کی ترقی، برآمدات کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی بھرپور استعداد رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نجی شعبے کی ترقی کے لیے بینک کلیدی اہمیت کے حامل ہیں اور حکومت ان سے اسی نوعیت کے تعاون کی توقع رکھتی ہے جیسا تعاون حکومت اور اس کے ادارے بینکوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ توقع اپنی جگہ درست ہے کہ جب حکومت معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے پالیسی سازی، مالیاتی معاونت اور خطرات میں شراکت داری کے اقدامات کر رہی ہو تو بینکوں کو بھی اپنی بنیادی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے قرضوں کی فراہمی کا مؤثر نظام قائم کرنا چاہیے۔

تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے صرف بینکوں کو ہدایات جاری کرنا کافی نہیں ہوگا۔ قرضوں کی منظوری کے طریقہ کار کو آسان بنانا، غیر ضروری دستاویزات ختم کرنا، درخواستوں پر بروقت فیصلے کرنا اور چھوٹے کاروباری افراد کے لیے موزوں مالیاتی مصنوعات متعارف کرانا بھی ضروری ہے۔ بعض اوقات قرضوں کے حصول میں تاخیر کی وجہ صرف بینکوں کی عدم دلچسپی نہیں ہوتی بلکہ پیچیدہ ضوابط، ضمانتوں کے مسائل، درخواست گزاروں کی محدود مالیاتی معلومات اور کاروباری دستاویزات کی عدم دستیابی بھی رکاوٹ بنتی ہے۔ اس لیے اصلاحات کا دائرہ وسیع رکھتے ہوئے ان تمام مسائل کا حل تلاش کرنا ہوگا۔

وزیراعظم نے وزیر خزانہ کو ہدایت کی کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، زراعت اور ہاؤسنگ کے شعبوں سے وابستہ متعلقہ فریقوں کے مالیاتی مسائل حل کرنے کے لیے جامع لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ اس کے ساتھ اسٹیٹ بینک اور وفاقی بورڈ آف ریونیو کو مل کر چھوٹے کاروباری اداروں اور برآمد کنندگان کے ٹیکس سے متعلق مسائل حل کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی۔ یہ ہدایت خصوصی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ ٹیکس قوانین کی پیچیدگی، رجسٹریشن کے مسائل اور مالیاتی ریکارڈ کی تیاری میں دشواری چھوٹے کاروباروں کی رسمی معیشت میں شمولیت کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔ اگر ٹیکس نظام کو سادہ، شفاف اور کاروبار دوست بنایا جائے تو زیادہ سے زیادہ ادارے دستاویزی معیشت کا حصہ بن سکتے ہیں، جس سے حکومت کے محصولات میں بھی اضافہ ہوگا اور کاروباری اداروں کے لیے بینکوں سے قرض حاصل کرنا بھی نسبتاً آسان ہو جائے گا۔

وزیراعظم نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو قرضوں کی آسان فراہمی کے لیے رسک کوریج کی جامع حکمت عملی مرتب کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس معاملے میں رسک شیئرنگ اور کریڈٹ گارنٹی کے نظام کی افادیت مسلمہ ہے۔ چھوٹے کاروباروں کے حوالے سے بینکوں کو اکثر یہ خدشہ رہتا ہے کہ قرض کی واپسی میں ناکامی کی صورت میں انہیں مالی نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ اگر حکومت مناسب شرائط کے تحت اس خطرے کا ایک حصہ اپنے ذمے لے لے تو بینکوں کے لیے چھوٹے کاروباری اداروں کو قرض دینا زیادہ قابل قبول ہو سکتا ہے۔ تاہم اس نظام میں شفافیت، مستحق درخواست گزاروں کا درست انتخاب اور قرضوں کی واپسی کا مؤثر طریقہ کار بھی ضروری ہے تاکہ سرکاری وسائل کا غیر ضروری ضیاع نہ ہو۔ اجلاس میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی بڑھانے کے لیے جاری اقدامات پر بھی بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ اسٹیٹ بینک تین بنیادی ستونوں پر کام کر رہا ہے جن میں ضوابط میں بہتری، حکومت اور بینکوں کے درمیان خطرات اور اخراجات کی شراکت داری اور ڈیجیٹل سہولیات کا فروغ شامل ہیں۔ یہ تینوں پہلو ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ ضوابط میں آسانی کے بغیر کاروباری افراد کو فوری سہولت نہیں مل سکتی، مالیاتی خطرات میں شراکت داری کے بغیر بینکوں کی حوصلہ افزائی ممکن نہیں اور ڈیجیٹل نظام کے بغیر قرضوں کی درخواستوں اور منظوری کے عمل کو تیز رفتار اور شفاف بنانا مشکل ہوگا۔

اسی سلسلے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے ایس ایم ای کنیکٹ ڈیجیٹل پورٹل کا آغاز بھی ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس پورٹل کے ذریعے کاروباری افراد قرضوں کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کرا سکیں گے اور ان کی پیش رفت سے بھی آگاہ رہیں گے۔ ڈیجیٹل نظام کی بدولت درخواست گزاروں کو بار بار بینکوں کے چکر لگانے اور اپنی درخواست کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے مختلف دفاتر سے رجوع کرنے کی ضرورت کم ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ درخواستوں کی نگرانی، منظوری کے مراحل اور تاخیر کی وجوہات کا تعین بھی نسبتاً آسان ہو جائے گا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق ایس ایم ای کنیکٹ جیسے اقدامات کی کامیابی کا اصل معیار یہ ہوگا کہ آیا ملک کے دور دراز علاقوں میں موجود کاروباری افراد بھی اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں یا نہیں۔ ڈیجیٹل سہولیات کے ساتھ کاروباری افراد کی رہنمائی، مالیاتی خواندگی اور دستاویزات کی تیاری میں معاونت بھی فراہم کرنا ہوگی۔ بصورت دیگر جدید نظام سے وہی افراد فائدہ اٹھا سکیں گے جو پہلے ہی بینکاری طریقہ کار سے واقف اور ڈیجیٹل سہولیات تک رسائی رکھتے ہیں۔ اجلاس میں فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق 23 اکتوبر 2026 تک وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت 511 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی جا چکی تھی۔ مجموعی طور پر 86 ہزار 899 درخواست گزاروں کے قرضے منظور ہوئے جبکہ 15 ہزار 584 افراد کو 91 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے تھے۔ یہ اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ہاؤسنگ فنانس کے شعبے میں ایک قابل ذکر سرگرمی پیدا ہوئی ہے، تاہم منظور شدہ قرضوں اور حقیقتاً جاری کیے جانے والے قرضوں کے درمیان فرق بھی توجہ طلب ہے۔ یہ امر خاص طور پر اہم ہے کہ قرض کی منظوری اور اس کی عملی فراہمی دو الگ مراحل ہیں۔ کسی درخواست گزار کو قرض منظور ہونے کی اطلاع مل جانا اس وقت تک حقیقی سہولت نہیں بن سکتا جب تک اسے رقم دستیاب نہ ہو جائے اور وہ اپنے گھر کی تعمیر یا خریداری کا عمل شروع نہ کر سکے۔ اس لیے ضروری ہے کہ منظور شدہ درخواستوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے اور قرضوں کے اجرا میں تاخیر کی وجوہات دور کی جائیں۔ ہاؤسنگ کے شعبے میں مالیاتی سہولتوں کا دائرہ بڑھنے سے تعمیراتی سرگرمیوں کو فروغ مل سکتا ہے، جس کے نتیجے میں سیمنٹ، سریا، اینٹوں، ٹائلز، بجلی کے سامان، لکڑی، فرنیچر اور دیگر متعلقہ صنعتوں میں بھی طلب بڑھنے کے امکانات ہیں۔

پاکستان میں رہائش کی ضرورت مسلسل بڑھ رہی ہے جبکہ مہنگائی اور تعمیراتی لاگت میں اضافے نے متوسط اور کم آمدن والے خاندانوں کے لیے اپنا گھر تعمیر کرنا مشکل بنا دیا ہے۔ ایسے حالات میں آسان شرائط پر ہاؤسنگ فنانس کی فراہمی محض ایک مالیاتی سہولت نہیں بلکہ معاشرتی استحکام کا بھی ذریعہ بن سکتی ہے۔ البتہ اس پروگرام میں مستحق افراد کی ترجیح، قرضوں کی قابل برداشت اقساط اور شفاف تقسیم کو یقینی بنانا ہوگا تاکہ یہ سہولت حقیقی ضرورت مند خاندانوں تک پہنچ سکے۔

وزیراعظم، فیلڈ مارشل اور اسحاق ڈار کی چینی کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ عہدیدار سے اہم ملاقاتیں

اشرف چوہدری

پاکستان اور چین کے درمیان 75 سالہ سفارتی تعلقات، باہمی اعتماد اور آزمودہ دوستی کو نئی جہتیں دینے کا عزم

پاکستان اور چین کے تعلقات محض دو ممالک کے درمیان سفارتی مراسم یا وقتی سیاسی مفادات کا نتیجہ نہیں بلکہ باہمی اعتماد، مشترکہ مفادات، علاقائی استحکام اور آزمائشوں میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی طویل تاریخ سے عبارت ہیں۔ دونوں ملکوں کی دوستی نے بدلتے ہوئے عالمی حالات، علاقائی کشیدگیوں اور بین الاقوامی سیاست کے نشیب و فراز میں اپنی مضبوطی اور پائیداری ثابت کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان اور چین کے تعلقات کو خطے میں ایک منفرد اور قابل اعتماد تزویراتی شراکت داری کی حیثیت حاصل ہے۔ ایسے میں چینی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے شعبہ بین الاقوامی امور کے وزیر لیو ہائی شنگ کا دورہ پاکستان اور وزیراعظم محمد شہباز شریف، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ان کی اہم ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو مزید وسعت دینے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہیں۔

ان ملاقاتوں میں پاک چین دیرینہ دوستی، سیاسی روابط، دفاعی تعاون، علاقائی تعاون، علاقائی و عالمی صورتحال، تجارت، سرمایہ کاری، انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی سطح پر تبادلوں سمیت متعدد اہم امور زیر بحث آئے۔ دونوں جانب سے اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ موجودہ عالمی اور علاقائی حالات میں پاکستان اور چین کے درمیان قریبی مشاورت، ادارہ جاتی روابط اور مختلف شعبوں میں تعاون کا تسلسل پہلے سے زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے چینی مہمان اور ان کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کی جانب سے چین کے ساتھ ہر شعبے میں تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق ان ملاقاتوں کی اہمیت کو صرف اعلیٰ سطحی سفارتی سرگرمی تک محدود کر کے نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ ان کا ایک وسیع تر پس منظر بھی ہے، جس میں پاکستان اور چین اپنے باہمی تعلقات کو روایتی سفارتی اور دفاعی تعاون سے آگے بڑھاتے ہوئے معاشی ترقی، صنعتی تعاون، جدید ٹیکنالوجی، علاقائی رابطوں اور عوامی شراکت داری کے نئے امکانات تلاش کر رہے ہیں۔ موجودہ دور میں عالمی معیشت اور سیاست تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ بڑی طاقتوں کے درمیان مسابقت، علاقائی تنازعات، تجارتی رکاوٹیں اور سلامتی کے نئے چیلنجز نے ترقی پذیر ممالک کے لیے متعدد مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ ایسے ماحول میں پاکستان کے لیے چین جیسے قابل اعتماد شراکت دار کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے دوران چینی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی محکمے کے وزیر لیو ہائی شنگ نے چینی قیادت کی جانب سے نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا۔ وزیراعظم نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان آہنی دوستی اور آزمائشوں پر پوری اترنے والی تزویراتی شراکت داری موجود ہے۔ دونوں ملکوں کے تعلقات باہمی اعتماد، احترام اور عوام کے درمیان گہرے روابط کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ان میں مزید پختگی آئی ہے۔ وزیراعظم کا یہ موقف بھی قابل توجہ ہے کہ پاک چین دوستی صرف سفارتی تعلقات یا حکومتی سطح کے روابط تک محدود نہیں بلکہ دونوں ملکوں کی قیادت اور عوام کے درمیان اعتماد اور تعاون کا ایک مضبوط رشتہ ہے۔ اس رشتے کو مزید مستحکم بنانے کے لیے سیاسی قیادت کے درمیان مسلسل رابطوں اور سیاسی جماعتوں کے مابین تبادلوں کا سلسلہ جاری رہنا ضروری ہے۔ اسی تناظر میں وزیراعظم نے چینی کمیونسٹ پارٹی کے بین الاقوامی محکمے کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ دونوں ممالک کی سیاسی قیادت کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مضبوط بنانے اور باہمی تعاون کو نئی جہتیں دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اور چین کے تعلقات میں سیاسی جماعتوں کے روابط ایک اہم اضافی پہلو رکھتے ہیں۔ حکومتوں کے درمیان تعلقات اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن سیاسی جماعتوں، پالیسی ساز اداروں، پارلیمانی نمائندوں اور مختلف شعبوں کے ماہرین کے درمیان براہ راست رابطے دو طرفہ تعلقات کو تسلسل اور وسعت فراہم کرتے ہیں۔ ایسے روابط سے ایک دوسرے کے سیاسی، معاشی اور سماجی نظام کو سمجھنے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور مشترکہ مفادات کے لیے زیادہ مؤثر حکمت عملی وضع کرنے میں مدد ملتی ہے۔

وزیراعظم نے تجارت، سرمایہ کاری، علاقائی روابط، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سمیت متعدد شعبوں میں تعاون بڑھانے کے وسیع امکانات کی نشاندہی کی۔ یہ وہ شعبے ہیں جن میں پاکستان کو اپنی معاشی ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات کے مطابق چین کے تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص زرعی شعبے میں جدید مشینری، بہتر بیجوں، پانی کے مؤثر استعمال، تحقیق، ذخیرہ کاری اور زرعی مصنوعات کی پراسیسنگ کے ذریعے پیداوار اور برآمدات میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

مریم نواز شریف کا پنجاب میں صفائی کا نظام بہتر بنانے کے لیے 15 روزہ ہنگامی ٹاسک

تجزیہ۔ راجہ اشفاق

ستھرا پنجاب پروگرام کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سالڈ ویسٹ کمپنیوں کے نظام پر نظرثانی، بڑے شہروں میں خود آپریشن شروع کرنے کی تیاری

دیہی خواتین کو فنی تربیت کے ذریعے باعزت روزگار کی فراہمی، 2500 خواتین کو ٹیکسٹائل ٹریننگ دینے کا ہدف

پنجاب میں صفائی کے نظام کو مؤثر، منظم اور پائیدار بنانے کے لیے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے 15 روزہ خصوصی ٹاسک کا تعین اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت اب صفائی کے معاملات میں محض انتظامی ہدایات اور وقتی اقدامات پر اکتفا کرنے کے بجائے نتائج پر مبنی حکمت عملی اختیار کرنا چاہتی ہے۔ شہروں کی سڑکوں، بازاروں، تجارتی مراکز اور رہائشی علاقوں میں صفائی برقرار رکھنا کسی بھی شہری انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن اس ذمہ داری کی ادائیگی اسی وقت ممکن ہے جب صفائی کے نظام میں تسلسل، نگرانی، وسائل کی دستیابی اور شہریوں کے تعاون کو یکساں اہمیت دی جائے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت خصوصی اجلاس میں ستھرا پنجاب پروگرام کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے صفائی کی صورتحال میں 100 فیصد بہتری کے لیے 15 دن کی مدت مقرر کرنا اسی انتظامی ترجیح کا اظہار ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اجلاس میں صوبے بھر کی سڑکوں پر گرد وغبار کی موجودگی پر وزیراعلیٰ کی تشویش اور مرکزی شاہراہوں کی روزانہ دھلائی کا حکم اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ صفائی کا تصور صرف کوڑا اٹھانے یا گلی محلوں سے کچرا منتقل کرنے تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ صاف ستھرا ماحول اس وقت تشکیل پاتا ہے جب سڑکوں سے گرد وغبار کا خاتمہ ہو، نکاسی آب کا نظام درست ہو، کوڑا مقررہ مقامات تک پہنچایا جائے اور صفائی کے بعد دوبارہ گندگی پھیلنے کے امکانات کو بھی روکا جائے۔ بالخصوص بڑے شہروں میں ٹریفک کے مسلسل دباؤ، تعمیراتی سرگرمیوں، تجارتی مراکز اور آبادی کے پھیلاؤ کے باعث گرد وغبار اور کچرے کے مسائل زیادہ شدت اختیار کر جاتے ہیں۔ ان حالات میں مرکزی سڑکوں کی روزانہ دھلائی کا فیصلہ قابل توجہ ہے، تاہم اس کے لیے پانی کے دانش مندانہ استعمال، مناسب مشینری اور باقاعدہ شیڈول کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔

وزیراعلیٰ نے صفائی کے بعد سڑکوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے والوں پر جرمانے عائد کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے مارکیٹوں، بازاروں، سبزی منڈیوں، فروٹ منڈیوں اور غلہ منڈیوں میں بھی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا حکم دیا ہے۔ یہ اقدام شہری ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینے کے حوالے سے اہمیت رکھتا ہے۔ ہمارے ہاں ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ انتظامیہ صفائی کے لیے عملہ اور وسائل فراہم کرتی ہے، سڑکوں اور بازاروں سے کچرا اٹھایا جاتا ہے، لیکن بعض افراد اور کاروباری حلقے کچھ ہی دیر بعد دوبارہ کوڑا پھینک کر ماحول کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ اس طرز عمل کے باعث صفائی پر خرچ ہونے والے وسائل اور محنت کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو پاتے۔ اس لیے صفائی کے بعد دوبارہ گندگی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے۔

تاہم جرمانوں کا نظام شفاف، منصفانہ اور یکساں ہونا چاہیے۔ کسی بھی شہری یا دکاندار کو اس وقت ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے جب انتظامیہ نے کوڑا تلف کرنے کے لیے مناسب انتظام کیا ہو، مقررہ مقامات اور اوقات کی واضح نشاندہی کی ہو اور کچرا اٹھانے کی سہولت باقاعدگی سے فراہم کی ہو۔ اگر کسی علاقے میں کوڑا اٹھانے والی گاڑی کئی کئی روز تک نہ پہنچے یا شہریوں کو کچرا ڈالنے کے لیے مناسب جگہ میسر نہ ہو تو ساری ذمہ داری عوام پر ڈالنا انصاف کے تقاضوں کے مطابق نہیں ہوگا۔ اس لیے جرمانوں کے ساتھ ساتھ صفائی کی سہولتوں کی فراہمی اور شہریوں کی رہنمائی بھی ضروری ہے۔

اجلاس میں غیر تسلی بخش کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے خاتمے اور بڑے شہروں میں خود آپریشن شروع کرنے پر غور بھی ایک اہم انتظامی پیش رفت ہے۔ لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، ملتان اور ڈیرہ غازی خان میں سیلف آپریشن کا فیصلہ اس تناظر میں کیا گیا ہے کہ صفائی کے معاملات میں براہ راست حکومتی نگرانی اور انتظامی جواب دہی کو مؤثر بنایا جا سکے۔ اگرچہ کمپنیوں کے ذریعے صفائی کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے تو حکومت کو متبادل انتظامات اختیار کرنے کا اختیار حاصل ہے، لیکن اس تبدیلی کے دوران انتظامی خلا پیدا نہیں ہونا چاہیے۔ صفائی کا عمل متاثر کیے بغیر مشینری، عملے، مالی وسائل اور نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار حکومتی انتظام میں منتقل کرنا ہوگا۔

اس سلسلے میں ہر ضلع میں انسانی وسائل اور مشینری کی ضروریات پوری کرنے کا ہدف مقرر کرنا بھی اہم ہے۔ صفائی کے کسی بھی پروگرام کی کامیابی کا انحصار محض پالیسی یا بجٹ پر نہیں بلکہ اس امر پر ہوتا ہے کہ متعلقہ اداروں کے پاس کتنے کارکن، گاڑیاں، لوڈر، مکینیکل سویپرز اور دیگر ضروری آلات موجود ہیں۔ وزیراعلیٰ نے ڈپٹی کمشنرز سے صفائی کے لیے درکار مشینری کی تفصیلات اور خود آپریشن کے ذریعے ہونے والی ممکنہ بچت کا حتمی ریکارڈ طلب کیا ہے۔ اس اقدام سے وسائل کی حقیقی ضروریات، اخراجات اور کارکردگی کا تقابلی جائزہ لینے میں مدد مل سکتی ہے۔

وزیراعلیٰ کی جانب سے ہر متبادل دن دیہات میں صفائی یقینی بنانے کی ہدایت بھی خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔ عمومی طور پر شہری علاقوں میں صفائی کے منصوبوں اور وسائل پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے، جبکہ دیہی آبادیوں میں کوڑا کرکٹ، گندگی اور نکاسی آب کے مسائل طویل عرصے تک نظرانداز ہوتے رہتے ہیں۔ پنجاب کی بڑی آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے، اس لیے وہاں صفائی کا مؤثر نظام قائم کیے بغیر صوبے بھر میں صاف ماحول کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ دیہات میں صفائی کے لیے باقاعدہ شیڈول، مقامی سطح پر نگرانی اور متعلقہ یونین کونسلوں کی شمولیت ضروری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو فیلڈ مانیٹرنگ افسران سے ہفتہ وار ملاقاتوں اور ان کی کارکردگی جانچنے کے لیے کلیدی کارکردگی اشاریے مقرر کرنے کی ہدایت بھی انتظامی جواب دہی کے فروغ میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ کسی بھی سرکاری منصوبے میں نگرانی اسی وقت نتیجہ خیز ہوتی ہے جب اس کے لیے واضح پیمانے موجود ہوں۔ محض اجلاسوں میں رپورٹیں پیش کرنا کافی نہیں، بلکہ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کتنے علاقوں میں صفائی ہوئی، کتنی مشینری فعال رہی، کتنی شکایات موصول ہوئیں اور ان کا ازالہ کتنی مدت میں کیا گیا۔ فیلڈ مانیٹرنگ افسران کی کارکردگی کو ان نتائج کی بنیاد پر جانچنے سے محکموں کی ذمہ داری متعین کی جا سکتی ہے۔

اسی طرح صفائی کے کارکنوں کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کا حکم بھی قابل تحسین ہے۔ صفائی کا پورا نظام ان کارکنوں کی محنت پر قائم ہے جو روزانہ سڑکوں، گلیوں، بازاروں اور دیگر مقامات سے کچرا اٹھاتے ہیں۔ ان کارکنوں کو بروقت معاوضہ، مناسب حفاظتی لباس، دستانے، ماسک، جوتے اور دیگر ضروری سہولتیں فراہم کرنا اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اگر صفائی کے کارکنوں کو ان کے بنیادی حقوق نہ ملیں تو ان سے مسلسل اور معیاری کارکردگی کی توقع بھی غیر حقیقی ہوگی۔ اس لیے صفائی کے نظام کی بہتری کے ساتھ اس شعبے سے وابستہ افرادی قوت کی فلاح و بہبود کو بھی حکومتی ترجیحات میں شامل رہنا چاہیے۔

اجلاس میں خالی پلاٹوں پر کوڑا کرکٹ موجود ہونے کی صورت میں مالکان کو جرمانہ کرنے کی تجویز پر غور بھی کیا گیا۔ شہروں میں خالی پلاٹ اکثر کوڑا پھینکنے کے غیر قانونی مقامات بن جاتے ہیں، جس سے نہ صرف بدبو اور تعفن پھیلتا ہے بلکہ مچھروں، مکھیوں اور دیگر جراثیم کی افزائش کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے پلاٹ مالکان کی ذمہ داری متعین کرنا ضروری ہے، تاہم اس ضمن میں بھی یہ دیکھنا ہوگا کہ کچرا کس نے پھینکا ہے اور متعلقہ مالک کو صفائی کا مناسب موقع فراہم کیا گیا ہے یا نہیں۔ قانون کا اطلاق شفاف اور قابل عمل ہونا چاہیے تاکہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔

وزیراعلیٰ کی جانب سے متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو مشینری اور آلات کی جسمانی تصدیق کرنے کی ہدایت اور ایک ہفتے بعد ستھرا پنجاب پروگرام کے حوالے سے فالو اپ اجلاس طلب کرنا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انتظامی فیصلوں پر فوری عمل درآمد کیا جائے۔ سرکاری مشینری کی دستیابی اور اس کے عملی استعمال کے درمیان فرق کو دور کرنا بھی ضروری ہے۔ بعض اوقات ریکارڈ میں مشینری موجود ہوتی ہے لیکن وہ خراب یا غیر فعال ہونے کے باعث استعمال کے قابل نہیں ہوتی۔ اس لیے جسمانی تصدیق کے ذریعے مشینری کی حقیقی حالت معلوم کرنا اور خراب آلات کی بروقت مرمت یقینی بنانا ضروری ہے۔

صفائی کے نظام کے ساتھ ساتھ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے دیہی خواتین کو فنی تربیت دے کر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے جاری شی تھریڈ پروگرام بھی صوبے میں خواتین کی معاشی خود مختاری کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 1150 دیہی خواتین ٹیکسٹائل کی تربیت مکمل کر کے روزگار حاصل کر چکی ہیں، جبکہ جون تک 2500 خواتین کو تربیت فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کی اہمیت محض تربیتی اسناد یا ہنر سکھانے تک محدود نہیں بلکہ اس کا بنیادی مقصد دیہی خواتین کو عملی طور پر صنعتی اور تجارتی شعبوں سے منسلک کر کے ان کے لیے مستقل آمدن کے ذرائع پیدا کرنا ہے۔ پاکستان میں خواتین کی ایک بڑی تعداد دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور مختلف گھریلو و معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے باوجود انہیں اپنی صلاحیتوں کے مطابق باقاعدہ روزگار کے مواقع میسر نہیں آتے۔ گھریلو ذمہ داریوں، محدود تعلیمی سہولتوں، آمد ورفت کے مسائل اور فنی تربیت کی عدم دستیابی کے باعث بہت سی خواتین معاشی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ نہیں لے پاتیں۔ شی تھریڈ پروگرام اسی محرومی کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اس کے تحت خواتین کو صنعتی سلائی مشین آپریٹر اور ملبوسات کی تیاری کے شعبے میں نگران عملے کی تربیت فراہم کی جائے گی، جس سے انہیں ٹیکسٹائل انڈسٹری میں روزگار کے مواقع حاصل ہو سکیں گے۔ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر تربیت کے دوران خواتین کو ماہانہ 15 ہزار روپے وظیفہ دینے کا فیصلہ بھی اس منصوبے کا اہم حصہ ہے۔ تین ماہ کے تربیتی کورس میں کلاس روم تدریس کے ساتھ عملی تربیت کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ خواتین محض نظریاتی معلومات حاصل کرنے کے بجائے صنعتی ماحول میں کام کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کر سکیں۔ لاہور کے قریب ملتان روڈ پر واقع شاہ کام انڈسٹری میں تربیتی سرگرمیوں کا انعقاد اس سلسلے میں عملی تعاون کی ایک مثال ہے۔ اگر تربیت کے بعد خواتین کو متعلقہ صنعتوں میں مناسب ملازمتیں بھی فراہم کر دی جاتی ہیں تو یہ منصوبہ دیہی خاندانوں کی آمدن میں اضافے اور خواتین کی معاشی خود مختاری کے لیے مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ اس پروگرام میں 18 سے 45 سال کی عمر کی پنجاب کی رہائشی خواتین کے لیے میٹرک کی تعلیمی قابلیت مقرر کی گئی ہے۔ امیدوار خواتین قومی شناختی کارڈ اور ڈومیسائل کے ساتھ شاہ کام انڈسٹریز میں درخواست جمع کرا سکتی ہیں، جبکہ ابتدائی جانچ پڑتال اور اہلیت کی تصدیق کے بعد داخلے سے قبل حلف نامہ جمع کرانا ہوگا۔ محکمہ ترقی خواتین کے تحت جاری اس پروگرام کی رجسٹریشن لاہور کے دیہی علاقوں میں بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنرز، یونین کونسل سیکرٹریز اور متعلقہ ضلعی دفاتر کے ذریعے معلومات کی فراہمی سے خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنائی جا سکتی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق فنی تربیت کے منصوبوں کی حقیقی کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب تربیت حاصل کرنے والی خواتین کو عملی طور پر روزگار ملے، ان کی آمدن کا سلسلہ برقرار رہے اور صنعتوں میں انہیں محفوظ اور باعزت ماحول میسر ہو۔ حکومت کو چاہیے کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کے ساتھ معاہدوں اور روابط کو مضبوط بنائے تاکہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو ملازمت کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی طرح دیہی علاقوں سے تربیتی مراکز تک رسائی، سفری سہولتوں اور خواتین کے لیے مناسب کام کے ماحول پر بھی توجہ دی جائے۔ اگر یہ پہلو مؤثر انداز میں حل کیے جائیں تو شی تھریڈ پروگرام دیگر شعبوں میں خواتین کی فنی تربیت اور روزگار کے لیے بھی ایک قابل تقلید ماڈل بن سکتا ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے صحافیوں کے تحفظ اور آزادی ? صحافت کے حوالے سے جاری بیان بھی جمہوری معاشرے میں ذرائع ابلاغ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو بلا خوف و خطر فرائض انجام دینے کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ ان کے مطابق صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان اور سچائی کے علمبردار ہیں، جبکہ صحافیوں کا تحفظ، آزادی ? صحافت اور آزادی ? اظہار جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہیں۔

بلاشبہ آزاد صحافت کسی بھی جمہوری نظام کا بنیادی ستون ہے۔ صحافی ریاستی اداروں، حکومتی پالیسیوں، عوامی مسائل اور معاشرتی حالات کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کی ذمہ داری صرف واقعات کی رپورٹنگ تک محدود نہیں بلکہ عوامی مفاد کے معاملات کی نشاندہی، حکومتی اقدامات کا جائزہ اور معاشرے میں جواب دہی کے احساس کو فروغ دینا بھی صحافت کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔ اس لیے صحافیوں کو دھمکیاں دینا، تشدد کا نشانہ بنانا یا انہیں پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے سے روکنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہو سکتا۔

وزیراعلیٰ نے حق اور سچ کی آواز بلند کرنے والے صحافیوں کے ساتھ کھڑے ہونے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کے خلاف ظلم و تشدد کا سلسلہ بند ہونا چاہیے اور ان کے پیشہ ورانہ وقار کا احترام یقینی بنایا جانا چاہیے۔ یہ موقف اپنی جگہ اہم ہے، تاہم آزادی ? صحافت کے تحفظ کے لیے بیانات اور اعلانات کے ساتھ عملی اقدامات بھی ناگزیر ہیں۔

معاشی استحکام سے پائیدار ترقی تک

تجزیہ راجہ محمد الیاس کیانی

پاکستان کے لیے برآمدات، سرمایہ کاری اور مالیاتی نظم وضبط ناگزیر

پاکستان کی معیشت گزشتہ چند برسوں کے دوران شدید دباؤ، مالیاتی عدم توازن، مہنگائی، بیرونی قرضوں اور زرمبادلہ کے محدود ذخائر جیسے متعدد چیلنجز سے دوچار رہی ہے۔ معاشی مشکلات کے اس طویل دور کے بعد اگر ملک معاشی استحکام کی جانب پیش رفت کر رہا ہے تو اسے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا سکتا ہے، تاہم اصل امتحان اس استحکام کو پائیدار ترقی، صنعتی وسعت، روزگار کے مواقع اور عوامی خوشحالی میں تبدیل کرنا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا یہ بیان کہ معاشی استحکام کے بعد ملک میں پائیدار ترقی کا سفر شروع ہو چکا ہے، اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ ان کے مطابق برآمدات میں اضافہ، نجی سرمایہ کاری کا فروغ اور مالیاتی نظم وضبط اس سفر کی کامیابی کے لیے بنیادی شرائط ہیں۔

پاکستان بزنس ایسوسی ایشن کی تقریب سے ورچوئل خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے اس امر پر زور دیا کہ ملک کو معاشی خود کفالت کی منزل تک پہنچانے کے لیے برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ناگزیر ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ کوئی بھی معیشت محض قرضوں، بیرونی مالی معاونت یا عارضی مالیاتی اقدامات کی بنیاد پر طویل عرصے تک مستحکم نہیں رہ سکتی۔ معاشی خود انحصاری کے لیے ضروری ہے کہ ملک اپنی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرے، صنعتی سرگرمیوں کو وسعت دے، زرعی شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرے اور عالمی منڈیوں میں اپنی مصنوعات کی مسابقت بہتر بنائے۔ پاکستان کے پاس زرعی پیداوار، ٹیکسٹائل، چمڑے، کھیلوں کے سامان، جراحی آلات، معدنیات اور دیگر صنعتی شعبوں میں برآمدات بڑھانے کی نمایاں صلاحیت موجود ہے، تاہم اس صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پالیسیوں میں تسلسل، پیداواری لاگت میں کمی اور کاروباری ماحول میں بہتری ضروری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق معاشی استحکام کا حقیقی مفہوم صرف مہنگائی کی شرح میں کمی، زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری یا مالیاتی اشاریوں کے مثبت ہونے تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کے ثمرات عام شہری، کاروباری طبقے، کسانوں اور محنت کشوں تک پہنچنے چاہئیں۔ اگر معیشت کے بڑے اشاریے بہتر ہوں لیکن روزگار کے مواقع محدود رہیں، صنعتوں کی پیداواری سرگرمیاں مطلوبہ رفتار حاصل نہ کر سکیں اور عام آدمی کی قوت خرید میں اضافہ نہ ہو تو ترقی کا عمل اپنی مکمل معنویت حاصل نہیں کر سکتا۔ اس لیے حکومت کے لیے ضروری ہے کہ معاشی استحکام کو عوامی خوشحالی سے جوڑنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔

وزیر خزانہ نے بینکوں پر زور دیا ہے کہ وہ نجی شعبے کے لیے قرضوں کی فراہمی آسان بنائیں تاکہ چھوٹے کاروبار اور زرعی شعبے کو ترقی کے مناسب مواقع میسر آ سکیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں بینکاری نظام کا کردار محض رقوم جمع کرنے اور مالیاتی لین دین تک محدود نہیں بلکہ اسے پیداواری معیشت کی تشکیل میں بھی بنیادی کردار ادا کرنا چاہیے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ملکی معیشت میں روزگار کی فراہمی، مقامی پیداوار میں اضافے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کا اہم ذریعہ ہیں۔ اس کے باوجود سرمایہ کی کمی، قرضوں کی بلند لاگت، پیچیدہ شرائط اور ضمانتوں کے تقاضے اکثر چھوٹے کاروباری افراد کی ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ بینک قرضوں کی فراہمی کے طریقہ کار کو آسان، شفاف اور کاروباری ضروریات سے ہم آہنگ بنائیں۔ بالخصوص ایسے نوجوانوں اور چھوٹے کاروباری افراد کو ترجیحی بنیادوں پر مالی معاونت فراہم کی جانی چاہیے جو محدود وسائل کے باوجود نئی کاروباری سرگرمیاں شروع کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے قرضوں کی فراہمی کے ساتھ کاروباری رہنمائی، مالیاتی تربیت اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی بھی ضروری ہے۔ اگر بینکاری نظام پیداواری شعبوں کی حقیقی ضروریات کو سمجھتے ہوئے سرمایہ فراہم کرے تو ملکی معیشت میں نئی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع کا ایک وسیع سلسلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ زرعی شعبہ بھی اس حوالے سے خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اور ملک کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ یہ صنعتوں کے لیے خام مال بھی فراہم کرتی ہے۔ لیکن جدید زرعی مشینری، معیاری بیج، کھاد، پانی کے مؤثر استعمال اور جدید پیداواری طریقوں کے لیے کسانوں کو مناسب مالی وسائل درکار ہوتے ہیں۔ چھوٹے کسان بالخصوص بینکوں کی سخت شرائط اور قرضوں تک محدود رسائی کے باعث جدید زرعی سہولتوں سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔ اگر بینک زرعی قرضوں کے نظام کو آسان بنائیں اور کسانوں کو ان کی پیداواری ضروریات کے مطابق سرمایہ فراہم کریں تو زرعی پیداوار، غذائی تحفظ اور زرعی برآمدات میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق برآمدات میں اضافہ پاکستان کی معاشی پالیسی کا مرکزی ہدف ہونا چاہیے۔ ملکی برآمدات میں اضافہ صرف چند بڑی صنعتوں کی کارکردگی بہتر بنانے سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے معیشت کے مختلف شعبوں کو عالمی منڈیوں سے مربوط کرنا ہوگا۔ پاکستانی مصنوعات کے معیار، پیکنگ، جدید ٹیکنالوجی اور پیداواری استعداد میں بہتری لانے کے ساتھ نئی منڈیوں کی تلاش بھی ضروری ہے۔ برآمد کنندگان کو توانائی کی مناسب قیمتوں، ٹیکسوں کے واضح نظام، آسان کاروباری ضوابط اور پالیسیوں کے تسلسل کی ضرورت ہے۔ جب تک مقامی صنعتوں کو طویل المدتی منصوبہ بندی کے لیے قابل اعتماد ماحول فراہم نہیں کیا جاتا، اس وقت تک عالمی منڈی میں ان کی مسابقت کو مستقل بنیادوں پر بہتر بنانا مشکل رہے گا۔ مالیاتی نظم وضبط بھی معاشی استحکام کی بنیاد ہے۔ حکومت کے اخراجات اور آمدنی میں توازن، غیر ضروری اخراجات میں کمی، ٹیکس نیٹ کی توسیع اور سرکاری وسائل کے مؤثر استعمال کے بغیر پائیدار ترقی کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان کو طویل عرصے سے مالیاتی خسارے، قرضوں کی ادائیگی اور محدود محصولات جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ ٹیکس نظام کو منصفانہ اور مؤثر بنایا جائے، ٹیکس چوری کی حوصلہ شکنی کی جائے اور ان شعبوں کو بھی ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے جو ابھی حقیقی معاشی استعداد کے مطابق قومی خزانے میں حصہ نہیں ڈال رہے۔

اس کے ساتھ ساتھ سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنانے اور دستیاب وسائل کو ترجیحی شعبوں پر خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ مالیاتی نظم وضبط کا مطلب محض ترقیاتی اخراجات میں کمی نہیں بلکہ قومی وسائل کو درست سمت میں استعمال کرنا ہے۔ تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، توانائی اور انسانی وسائل کی ترقی پر مؤثر سرمایہ کاری دراصل مستقبل کی معاشی بنیاد مضبوط کرتی ہے۔ حکومت کو ایسے اخراجات سے گریز کرنا ہوگا جو قومی پیداوار میں اضافہ کرنے کے بجائے مالیاتی بوجھ میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے پاکستان میں ورچوئل اثاثہ جات کے لیے قانونی فریم ورک قائم کیے جانے کا بھی ذکر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل اثاثوں کو مالیاتی نظام میں جگہ حقیقی معاشی فوائد اور کاروبار میں آسانی کی بنیاد پر ملنی چاہیے۔ یہ ایک ایسا شعبہ ہے جو دنیا بھر میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور مستقبل کے مالیاتی نظام میں اس کی اہمیت مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ڈیجیٹل معیشت کے نئے امکانات سے فائدہ اٹھائے، تاہم اس عمل میں مالیاتی استحکام، صارفین کے تحفظ اور غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں کی روک تھام کو بنیادی اہمیت دی جائے۔ ورچوئل اثاثہ جات کے لیے قانونی فریم ورک کا قیام اس شعبے کو منظم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق پیوارا (PVARA) ورچوئل اثاثہ خدمات فراہم کرنے والوں کی لائسنسنگ کی ذمہ دار ہے۔ اس ادارہ جاتی نظام کی کامیابی کا انحصار شفاف ضابطہ کاری، مؤثر نگرانی اور واضح قانونی ذمہ داریوں پر ہوگا۔ ڈیجیٹل اثاثوں کے حوالے سے ایسی پالیسیاں تشکیل دینا ضروری ہیں جو ایک طرف سرمایہ کاری اور جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کریں اور دوسری جانب عوام کو مالیاتی دھوکا دہی، غیر قانونی لین دین اور سرمایہ کے ضیاع سے محفوظ رکھیں۔ جدید مالیاتی ٹیکنالوجی کو محض ایک نیا رجحان سمجھنے کے بجائے اسے کاروباری سہولت، مالیاتی شمولیت اور اقتصادی ترقی کے ایک ممکنہ ذریعے کے طور پر دیکھنا چاہیے۔

پاکستان کے مرکزی بینک کے ذخائر کے ذریعے سرحد پار ادائیگیوں کے امکانات اور بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کے منصوبے کے تحت بینک ڈپازٹس کا جائزہ بھی مالیاتی نظام میں جاری تبدیلیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی روابط کو مضبوط بنانا، ادائیگیوں کے نظام کو جدید بنانا اور مالیاتی لین دین میں سہولت پیدا کرنا عالمی تجارت کے فروغ کے لیے اہم عوامل ہیں۔ تاہم ان اقدامات کے عملی نتائج اسی وقت سامنے آئیں گے جب انہیں مضبوط ادارہ جاتی انتظام، مالیاتی شفافیت اور مؤثر نگرانی کے ساتھ آگے بڑھایا جائے گا۔

دوسری جانب پاکستان کے سلطان علی کا شنگھائی تعاون تنظیم کے انٹربینک کنسورشیم کی 2026-2027ء کی چیئرمین شپ سنبھالنا بھی ملک کے لیے ایک اہم سفارتی اور معاشی پیش رفت ہے۔ یہ ذمہ داری پاکستان کو علاقائی مالیاتی تعاون، بینکاری روابط اور اقتصادی شراکت داری کے فروغ میں زیادہ فعال کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ وزارت خزانہ کے ترجمان نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان علاقائی ترقی اور مشترکہ خوشحالی کے لیے اپنا تعاون جاری رکھے گا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک وسیع جغرافیائی، معاشی اور تجارتی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، بینکاری اور مالیاتی روابط میں اضافے سے نہ صرف علاقائی اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ مل سکتا ہے بلکہ پاکستان کے لیے نئی تجارتی منڈیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ انٹربینک کنسورشیم کی قیادت پاکستان کو رکن ممالک کے مالیاتی اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے، تجربات کے تبادلے اور سرحد پار ادائیگیوں کے نظام کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت بھی اسے علاقائی تجارت کے فروغ میں ایک نمایاں مقام فراہم کرتی ہے۔ وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان واقع ہونے کے باعث پاکستان علاقائی تجارتی روابط اور اقتصادی راہداریوں کے لیے اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ تاہم اس صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے اندرونی معاشی استحکام، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تجارتی سہولتوں اور علاقائی ممالک کے ساتھ مؤثر اقتصادی تعاون کی ضرورت ہے۔ محض کسی بین الاقوامی فورم کی سربراہی حاصل کرنا کافی نہیں، بلکہ اس حیثیت کو ٹھوس معاشی فوائد میں تبدیل کرنا اصل کامیابی ہوگی۔

اس تناظر میں حکومت کو معاشی پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنانا ہوگا۔ سرمایہ کاروں کے لیے پالیسیوں میں غیر یقینی صورت حال، اچانک تبدیلیاں اور انتظامی پیچیدگیاں کاروباری فیصلوں کو متاثر کرتی ہیں۔ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار اسی ماحول میں طویل المدتی سرمایہ کاری کرتے ہیں جہاں انہیں قانونی تحفظ، پالیسیوں کا تسلسل، توانائی کی قابل برداشت قیمتیں اور منافع کی محفوظ منتقلی کا اعتماد حاصل ہو۔ نجی سرمایہ کاری میں اضافہ اسی وقت ممکن ہے جب حکومت کاروباری طبقے کے لیے آسانیاں پیدا کرے اور سرمایہ کاری کی راہ میں حائل غیر ضروری رکاوٹیں دور کرے۔

اس کے ساتھ انسانی وسائل کی ترقی کو بھی معاشی حکمت عملی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ جدید صنعت، ڈیجیٹل معیشت، زرعی ٹیکنالوجی اور مالیاتی خدمات کے فروغ کے لیے ہنرمند افرادی قوت درکار ہے۔ فنی تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور جدید علوم تک رسائی بڑھائے بغیر پاکستان عالمی معاشی مقابلے میں اپنی پوزیشن مستحکم نہیں کر سکتا۔ نوجوانوں کو جدید مہارتوں سے آراستہ کر کے نہ صرف ملکی صنعتوں کی ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں بلکہ بیرون ملک روزگار اور خدمات کی برآمدات کے امکانات بھی بڑھائے جا سکتے ہیں۔

مجموعی طور پر معاشی استحکام کے بعد پائیدار ترقی کی جانب پیش رفت ایک خوش آئند امکان ضرور ہے، لیکن اس کے لیے محض اعلانات اور اہداف کافی نہیں ہوں گے۔ برآمدات میں حقیقی اضافہ، نجی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول، چھوٹے کاروباروں اور زراعت کو آسان قرضوں کی فراہمی، مالیاتی نظم وضبط اور جدید مالیاتی نظام کی تشکیل کو عملی ترجیحات بنانا ہوگا۔

بقیہ 1

قیادت نے ہمیشہ جمہوریت، آئین اور ملکی سلامتی کے لیے جدوجہد کی ہے۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پاکستان ایک پرامن ملک ہے اور پاکستانی عوام امن واستحکام کے خواہاں ہیں، تاہم ملک میں بدامنی پھیلانے اور ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور امن کے لیے تمام سیاسی قوتوں، عوام اور اداروں کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے قومی اتحاد اور یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے۔صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوام سے کیے گئے وعدے ہر صورت میں پورے کیے جائیں گے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ہنگامی بنیادوں پر کیے جا رہے ہیں کسانوں اور زمینداروں کو زرعی پانی کی فراہمی کے لیے نہری نظام کی بحالی اور فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ حلقہ انتخاب جلد ترقی کی منزل طے کر سکے۔

بقیہ 2

ٹی آئی کے سوشل میڈیا ڈیٹیک بھارت، افغانستان، اسرائیل، برطانیہ اور امریکا میں قائم ہیں، حکومت ان تمام چیزوں کی تفصیلات جلد سامنے آئیں گی۔ چند سال قبل خیبر پختونخوا حکومت میں 35 سے 40 ہزار لوگوں کو بھرتی کیا گیا سوشل میڈیا کیلئے جن کو 35 سے 40 ہزار روپے ماہانہ ملتے تھے۔ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا میں تیمور جھگڑا سے ملا کہ آپ وزیر خزانہ ہیں یہ ایس ایم آئیز کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ خیبر پختونخوا کی حکومت کی کارکردگی کا امیج سامنے لانے کا پروگرام ہے۔ ان کی حکومت میں خیبر پختونخوا میں جیلیں توڑی گئیں اور لوگوں کو فرار کرایا گیا۔ 40 سے 45 ہزار لوگوں کو واپس لانے اور 5 سے سات ہزار فائٹرز کو واپس لانے کی بات عمران خان نے کی، ان کو فتح دینے کو یہ تیار تھے۔

بقیہ 3

کتابی علم اور تصوراتی خیالات کو زمینی حقائق اور انسانی ضروریات سے جوڑا جائے تو وہ حقیقی اور بامعنی نتائج پیدا کرتے ہیں۔ نیوٹیک ترقی اور روزگار کے حوالے سے خودکفالت کی بنیاد ہے اور یہی ہمارے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے رکن قومی اسمبلی اور چیئرمین قمرالاسلام رئیسہ کی قیادت میں وفد سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ملاقات میں نیوٹیک پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ نادیہ کریم شاہ، پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی اور نیوٹیک بلوچستان کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حسین بخش مگسی بھی شریک تھے۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے تناظر میں یہ سمجھنا لازمی ہے کہ صوبے کے تمام ڈویژنز کی معاشی ضروریات یکساں نہیں ہیں ہر ڈویژن کی اپنی معاشی اور معاشرتی خصوصیات ہیں لہٰذا ہمیں نیوٹیک کے پروفیشنل اور ٹیکنیکل تربیتی پروگرام بھی مقامی معاشی ضروریات کے مطابق ترتیب دینے ہوں گے۔ نیوٹیک کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت کو مارکیٹ کی ضروریات، صنعتوں کے تقاضوں اور روزمرہ زندگی کی عملی ضرورتوں کے مطابق تشکیل دے۔ ہمیں ایسے تربیتی پروگراموں کی ضرورت ہے جو محض نصابی تقاضے پورے نہ کریں بلکہ نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنائیں، انہیں خود روزگاری کی طرف راغب کریں اور معاشی خودمختاری کا راستہ دکھائیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ٹیکنیکل ایجوکیشن روزگار کے فروغ کا ایک موثر اور متعلقہ وسیلہ ہے۔جب ایک نوجوان مشین آپریٹر، الیکٹریشن، سولر ٹیکنیشن، آٹو مکینک، آئی ٹی پروفیشنل یا کسی دوسرے ہنر میں مہارت حاصل کرتا ہے تو وہ صرف اپنے لیے روزگار کا راستہ نہیں بناتا بلکہ معیشت میں اپنی عملی شرکت بھی یقینی بناتا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں پہلے سے جدید مہارتیں سکھائی جارہی ہیں اور اب ہر ضلع کی سطح پر بھی نیوٹیک کی مدد سے ٹیکنیکل ایجوکیشن روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں تقریباً 50 فیصد اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ محض ایک عددی ٹارگٹ نہیں بلکہ ایک ایسی وسیع اسٹرٹیجی ہے جو ہائیر ایجوکیشن اور روزگار کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔ ہمیں ایسے تربیتی مراکز قائم کرنے اور موجودہ اداروں کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے جہاں نوجوان جدید آلات، تجربہ گاہوں اور صنعتوں کے ساتھ عملی تربیت حاصل کر سکیں۔

بقیہ 4

مراحل کا جائزہ لیا اور امیدواروں کی جسمانی صلاحیتوں کو جانچنے کے عمل کا مشاہدہ کیا۔اس موقع پر امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی عبدالحئی بلوچ نے کہا کہ محکمہ پولیس میں بھرتی ایک اہم ذمہ داری ہے جس کا مقصد ایسے اہل، باصلاحیت اور جسمانی طور پر فٹ نوجوانوں کا انتخاب کرنا ہے جو مستقبل میں عوام کی جان و مال کے تحفظ قانون کی بالادستی اور امن وامان کے قیام میں اپنا موثر کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ 5

چاردیواری کے تقدس کی پامالی اور قائد جمعیت کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی ریلی سے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ، سید عبدالواحد آغا اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کے خلاف غیر اخلاقی سازشوں کے پیچھے ذہنیت قابل شرم ہے۔ قائد کی حفاظت کے لیے جانوں کی قربانیوں سے کریں گے۔ان سے بڑھ کر کوئی محب وطن نہیں ہوسکتا۔ ان کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے نگرانی اور فوٹیج بنا کر سوشل میڈیا پر نشر کرنا نہ صرف چادر و چاردیواری کے تقدس کی صریح خلاف ورزی ہے آئین اور قانون کی صریح خلاف ورزی ہے ۔ بلکہ بنیادی انسانی اخلاق اور جمہوری اقدار کے بھی منافی ہے۔ کسی بھی سیاسی رہنما کی نجی زندگی میں اس طرح مداخلت اور نگرانی کے ذریعے دباؤ ڈالنے کی کوششیں ناقابل قبول ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن کے خلاف مقتدرہ کی سرپرستی میں سوشل میڈیا کے کرائے کے باکوں کے ذریعے منظم میڈیا ٹرائل، منفی پروپیگنڈے، کردار کشی اور دشنام طرازی کا سلسلہ جاری ہے جس کا مقصد سیاسی قیادت کو مرعوب کرنا اور اس کے اصولی مؤقف کو دبانا ہے۔ سیاسی اختلاف اور تنقید جمہوریت کا حسن ہیں لیکن الزام تراشی تضحیک اور بازاری زبان کا استعمال کسی صورت آزادی اظہار کے زمرے میں نہیں آتا۔ رہنماؤں نے کہا کہ حکومت عوامی اعتماد اور تعمیری تنقید برداشت کرنے کی صلاحیت کھو چکی ہے یہی وجہ ہے کہ اپنی ناکامیوں اور نااہلیوں کا جواب دینے کے بجائے سیاسی قیادت کی کردار کشی اور اوچھے ہتھکنڈوں کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ ایسے اقدامات حکومتی بوکھلاہٹ اور سیاسی کمزوری کا واضح ثبوت ہیں۔ جماعت کی مرکزی قیادت اور اہم شخصیات کو ہراساں کرنا ان کی نجی زندگی میں مداخلت اور غیر جمہوری حربوں کے ذریعے دباؤ ڈالنا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب کی عزت وقار دفاع اور تحفظ جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں کے لیے اولین ترجیح ہے۔ قیادت کے دفاع اور تحفظ کے لیے جمعیت کا ہر کارکن تن، من اور دھن کی قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔ قیادت کو مرعوب کرنے یا اس کے سیاسی کردار کو متنازع بنانے کی کوئی بھی کوشش کارکنوں کے عزم و حوصلے کو کمزور نہیں کرسکتی۔ احتجاجی مظاہرے کے شرکا نے متعلقہ قراردادوں کے ذریعے قائد جمعیت کی رہائش گاہ کی ڈرون نگرانی اور فوٹیج کی تشہیر کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی قرار دیا۔ قراردادوں میں قائد جمعیت کے خلاف منظم میڈیا ٹرائل منفی پروپیگنڈے کردار کشی اور دشنام طرازی کو مسترد کرتے ہوئے جماعت کی مرکزی قیادت اور اہم شخصیات کو ہراساں کرنے اور ان کی نجی زندگی میں مداخلت کے غیر جمہوری اقدامات کی فوری روک تھام کا مطالبہ کیا گیا۔ شرکا نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اپنی قیادت کے دفاع آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ اور سیاسی و اخلاقی اقدار کی پاسداری کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی۔

بقیہ 6

چوری کرلی گئی ہے۔قلعہ سیف اللہ پولیس نے فوری طور پر حرکت میں آتے ہوئے صبح سویرے کامیاب کارروائی کے ذریعے گاڑی کو بحفاظت ریکور کر لیا۔یہ کامیاب آپریشن پولیس تھانہ قلعہ سیف اللہ کے ہیڈ محرر خیر محمد جلالزئی، شاہد خان، ولایت خان اور ان کی پوری ٹیم کی محنت اور فرض شناسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ ایس ایچ او عصمت اللہ اور مسلم باغ لیویز کے رسالدار میجر ہاشم کاکڑ نے بھی اپنے فرائض منصبی انتہائی احسن طریقے سے انجام دیتے ہوئے اس کارنامے میں اہم کردار ادا کیا۔ پولیس ٹیم کے ساتھ ساتھ قلعہ سیف اللہ کے باضمیر نوجوانوں نے بھی اپنی نیند کی پرواہ نہ کرتے ہوئے صبح سویرے اس کار خیر میں بھرپور حصہ لیا اور پولیس کی مدد کی۔ گاڑی کے مالکان کا قلعہ سیف اللہ پولیس کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

بقیہ 7

پر سوالیہ نشان ہے۔ آزادی صحافت کسی کو یہ اجازت نہیں دیتی کہ وہ صحافتی ذمہ داریوں کی حدود عبور کرتے ہوئے کسی کے گھر کی نجی زندگی کو نشانہ بنائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے این پی اوستہ محمد کے نمائندہ محمد رفیق چندرانی سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے حافظ حمداللہ نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن صرف ایک سیاسی جماعت کے سربراہ ہی نہیں بلکہ ملک کی ایک اہم قومی وسیاسی شخصیت ہیں تاہم ان کی سیاسی حیثیت سے قطع نظر ان کی نجی رہائش گاہ اور گھریلو زندگی کا احترام آئینی قانونی اور اخلاقی تقاضا ہے۔ کسی بھی شہری کے گھر کی حرمت اور نجی زندگی کا تحفظ ریاست اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ایک ذمہ دارانہ پیشہ اور جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہے لیکن آزادی اظہار اور آزادی صحافت کو کسی کی نجی زندگی میں مداخلت کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 14 ہر شہری کی عزت نفس اور گھر کی حرمت کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ لہذا اس واقعے کو محض ایک میڈیا سرگرمی قرار دے کر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس کے تمام قانونی اور اخلاقی پہلوؤں کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ حافظ حمداللہ نے کہا کہ ماضی میں جب محترمہ مریم نواز کی نجی زندگی اور رہائش گاہ کی پرائیویسی کا معاملہ سامنے آیا تھا تو مولانا فضل الرحمن نے ان کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے نجی زندگی کے احترام کی حمایت کی تھی۔ آج حکمرانوں اور متعلقہ اداروں سے بھی توقع ہے کہ وہ اسی اصولی طرز عمل کا مظاہرہ کریں گے۔ جمہوری معاشرے میں حقوق کا تحفظ شخصیات سیاسی وابستگیوں اور اقتدار کے پیمانوں سے مشروط نہیں ہونا چاہیے بلکہ قانون کا یکساں اطلاق ہر شہری کے لیے یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے چینل آزادی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اس واقعے پر فوری طور پر اپنا واضح موقف پیش کرے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن سے غیر مشروط معافی مانگے اور متعلقہ حکام واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں۔ اگر تحقیقات میں کسی قسم کی قانونی خلاف ورزی ثابت ہوتی ہے تو ذمہ داران کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ آئندہ کسی کو بھی کسی شہری کی نجی زندگی اور گھریلو حرمت کی پامالی کی جرات نہ ہو۔ حافظ حمداللہ نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ چادر و چاردیواری کا تحفظ کسی ایک سیاسی جماعت یا شخصیت کا معاملہ نہیں بلکہ پورے معاشرے کے بنیادی حقوق سے وابستہ ہے۔ آج اگر کسی قومی سیاسی رہنما کی نجی رہائش گاہ کے تقدس کا تحفظ یقینی نہیں بنایا جاتا تو عام شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے بھی سنجیدہ سوالات جنم لیتے ہیں۔ حافظ حمداللہ نے خبردار کیا کہ اگر متعلقہ حکام نے واقعے کا نوٹس لے کر ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی نہ کی اور چینل انتظامیہ نے معذرت اختیار نہ کی تو جمعیت علماء اسلام اپنے آئینی اور جمہوری حق احتجاج کو استعمال کرتے ہوئے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مولانا فضل الرحمن کی نجی رہائش گاہ کے تقدس کا معاملہ کسی سیاسی مفاد سے بالاتر ہو کر آئین شہری آزادیوں، انسانی وقار اور قانون کی بالادستی سے جڑا ہوا ہے۔

بقیہ 8

اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے صحافیوں کو اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران دھمکیوں، تشدد، ہراسانی اور قتل جیسے سنگین واقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو دھمکیاں دینے، تشدد کا نشانہ بنانے اور قتل جیسے واقعات میں ملوث عناصر کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم میں ملوث عناصر کو سزا نہ ملنا انصاف کے نظام اور قانون کی عملداری پر سوالیہ نشان ہے صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے رہنماؤں نے کہا کہ صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور ان کے خلاف ہونے والے جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ صحافی بلاخوف وخطر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ آزادی صحافت پر قدغن لگانا، صحافیوں کو ہراساں کرنا اور ان کی آواز دبانے کی کوششیں کسی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے مزید کہا کہ آزاد، محفوظ اور ذمہ دار صحافت ہی ایک مضبوط، باشعور اور جمہوری معاشرے کی ضمانت ہے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم کا خاتمہ، آزادی صحافت کا تحفظ اور متاثرہ صحافیوں کو انصاف کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے بلوچستان سمیت ملک بھر کے صحافیوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے باہمی اختلافات ختم کر کے صحافیوں کے حقوق، تحفظ اور آزادی صحافت کے لیے متحد ہو جائیں، کیونکہ صحافیوں کا اتحاد ہی ان کے حقوق کے تحفظ اور درپیش مسائل کے حل کی مؤثر ضمانت ہے۔ ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ صحافیوں کے حقوق، عزت و وقار، تحفظ اور آزادی صحافت کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔

بقیہ 9

کوسٹ لائن ویڈیو گرافی مقابلے کا انعقاد کیا جارہا ہے اس مقابلے کے تحت شرکا قدرتی مناظر جنگلی حیات ساحلی سیاحت تاریخی مقامات مقامی ثقافت روایتی کھانوں دستکاری سیاحتی مقامات اور مقامی طرز زندگی پر مبنی ویڈیوز تیار کر سکیں گے ۔ اس مقابلے میں شوقیہ و پیشہ ور ویڈیو گرافرز ولاگرز کانٹینٹ کریئٹرز اور طلبہ شرکت کے اہل ہوں گے ۔تاہم محکمہ سیاحت بلوچستان کے سابقہ ویڈیوگرافی مقابلوں کے فاتحین اہل نہیں ہوں گے ویڈیو کا دورانیہ 5 سے 10 منٹ فارمیٹ MP4 یا MOV اور کم از کم ریزولوشن 1080p ہونا ضروری ہے جبکہ 4K کو ترجیح دی جائے گی ۔ ویڈیو مکمل طور پر اصل اور واٹر مارک لوگو یا شناختی تحریر سے پاک ہونی چاہیے شرکا کو اپنی ویڈیوز گوگل ڈرائیو یا ڈراپ باکس پر اپ لوڈ کر کے آن لائن رجسٹریشن فارم میں قابل رسائی لنک فراہم کریں۔ مقابلے میں شرکت کی آخری تاریخ 14 نومبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔موصولہ ویڈیوز کا جائزہ آزاد جیوری بورڈ لے گا جس میں تخلیقی صلاحیتوں اور کہانی بیان کرنے کے انداز کو 30 فیصد نمبر دیے جائیں گے محکمہ سیاحت نے بلوچستان کے نوجوانوں ویڈیو گرافرز اور ڈیجیٹل کانٹینٹ کریئٹرز سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مقابلے میں بھرپور حصہ لے کر بلوچستان کے ساحلی حسن ثقافتی شناخت اور سیاحتی امکانات کو دنیا کے سامنے اجاگر کریں۔

بقیہ 10

کے معاہدوں کی خلاف ورزی کے باعث سرکاری خزانے کو 11 کروڑ 85 لاکھ روپے سے زائد نقصان پہنچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ بیرون ملک پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپس حاصل کرنے والے 63 لیکچررز میں سے صرف 12 اساتذہ واپس یونیورسٹی میں رپورٹ ہوئے، جبکہ باقی اساتذہ کی عدم واپسی کا معاملہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے گزشتہ روز کے اجلاس میں زیر بحث آیا۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں بیوٹمز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران آڈٹ حکام نے اسکالرشپ معاہدوں کی خلاف ورزی اور اس کے نتیجے میں قومی خزانے کو ہونے والے مالی نقصان سے متعلق تفصیلات پیش کیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق 63 لیکچررز کو بیرون ملک پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کی گئیں، تاہم ان میں سے صرف 12 اساتذہ واپس آکر اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے رپورٹ ہوئے۔ آڈٹ حکام کا کہنا تھا کہ معاہدے کی خلاف ورزی کرنے والے اسکالرز کی اسکالرشپس منسوخ کرنے اور ان سے واجب الادا رقم کے علاوہ 25 فیصد جرمانہ وصول کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی انتظامیہ نے کمیٹی کو بتایا کہ غیر حاضر اسکالرز سے بانڈ کی رقم اقساط کی صورت میں وصول کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں بیوٹمز میں اضافی چارج الاؤنس کی مد میں 36 لاکھ 4 ہزار روپے کی زائد ادائیگی کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق 2019 سے 2021 کے دوران متعلقہ ملازمین کو مقررہ رقم سے زیادہ ادائیگیاں کی گئیں۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین نے اس موقع پر کہا کہ سرکاری اداروں میں مالی نظم و ضبط برقرار رکھنا اور عوامی وسائل کا تحفظ اولین ترجیح ہے، سرکاری فنڈز کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی اور ان کا تدارک ضروری ہے۔

بقیہ 11

اداروں تک مو [?] آگاہی مہم چلانے اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کرتا ہوں گے۔ انہوں نے فضل محمد فاؤنڈیشن کے سربراہ کمانڈر فضل محمد نورزئی کی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کو علاج، توجہ اور بہتر ماحول فراہم کر کے معاشرے کا مفید شہری بنایا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے فضل محمد فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منشیات بحالی مرکز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال، نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے، بحالی مراکز کی خدمات اور متاثرہ افراد کو دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے حوالے سے اظہار خیال کیا گیا مقررین نے کہا کہ منشیات کا مسئلہ صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات پورے خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔ اگر کسی گھر کا ایک فرد منشیات کی لت میں مبتلا ہوجائے تو والدین، بہن بھائیوں اور دیگر اہل خانہ کو شدید ذہنی، معاشی اور معاشرتی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ منشیات کے خلاف اجتماعی شعور بیدار کیا جائے اور نوجوانوں کو اس تباہ کن راستے سے بچانے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات اپنا کردار ادا کریں صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ منشیات ایک خطرناک معاشرتی لعنت ہے جو نہ صرف نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کرتی ہے بلکہ پورے خاندان کو ذہنی، معاشی اور معاشرتی مشکلات سے دوچار کر دیتی ہے۔ منشیات سے پاک معاشرے کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے حکومت، سول سوسائٹی، والدین، اساتذہ اور معاشرے کے تمام طبقات کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ منشیات کے خلاف جدوجہد صرف کسی ایک ادارے یا تنظیم کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ہم سب کا اجتماعی فریضہ ہے۔ ہمیں تعلیمی اداروں، گلی محلوں اور تعلیمی اداروں تک آگاہی مہم پہنچانا ہوگی تاکہ نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے بروقت آگاہ کر کے انہیں اس تباہ کن راستے سے محفوظ رکھا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے باعث ایک فرد کی زندگی متاثر ہونے سے پورا خاندان پریشانی کا شکار ہوجاتا ہے۔ والدین اپنی اولاد کے مستقبل کے حوالے سے فکرمند رہتے ہیں جبکہ خاندان کو مختلف معاشرتی اور مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ منشیات کی روک تھام کے ساتھ ساتھ اس کے عادی افراد کے علاج اور بحالی پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے کمانڈر فضل محمد نورزئی اور فضل محمد فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے کام کرنا ایک قابل قدر انسانی خدمت ہے۔ ایسے افراد کو نفرت اور حقارت کے بجائے ہمدردی، علاج اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مناسب علاج اور بہتر ماحول فراہم کر کے انہیں دوبارہ زندگی کی طرف لایا جاسکتا ہے اور معاشرے کا مفید شہری بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے منشیات کے عادی افراد سے اپیل کی کہ وہ اپنی زندگی کی قدر کریں، اپنے خاندان کی مشکلات کو سمجھیں اور منشیات سے دور رہنے کا عزم کریں۔ انہوں نے کہا کہ زندگی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے اور کسی بھی مشکل سے نکلنے کے لیے ہمت، حوصلے اور درست رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ صوبائی پارلیمانی سیکرٹری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ منشیات کے خلاف شعور اجاگر کرنے اور نوجوان نسل کو اس لعنت سے بچانے کے لیے اجتماعی کوششوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں نوجوان تعلیم، کھیل اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب ہوں اور منشیات کے بجائے اپنے روشن مستقبل کو ترجیح دیں۔ اس موقع پر رکن بلوچستان اسمبلی ملک نعیم بازئی اور دیگر مقررین نے بحالی مرکز میں جاری کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا کہ حکومت کی جانب سے ایسے مراکز کے قیام اور بحالی کی کوششوں میں تعاون فراہم کیا گیا۔ مقررین نے منشیات کے عادی افراد سے اپیل کی کہ وہ اپنی زندگی کی قدر کریں، منشیات سے دور رہیں اور علاج کے ذریعے ایک نئی زندگی شروع کرنے کا عزم کریں۔ انہوں نے والدین اور اساتذہ پر بھی زور دیا کہ وہ نوجوانوں کی سرگرمیوں پر توجہ دیں، انہیں مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کریں اور منشیات کے نقصانات سے آگاہ کریں۔ تقریب کے شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ منشیات کے خلاف شعور اجاگر کرنے، متاثرہ افراد کی بحالی اور نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی تاکہ ایک صحت مند، محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کا قیام ممکن بنایا جاسکے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمانڈر فضل محمد نورزئی نے بحالی مرکز کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ منشیات کے عادی افراد پیدائشی طور پر اس لت میں مبتلا نہیں ہوتے بلکہ مختلف حالات، منفی صحبت اور منشیات فروشی جیسے عوامل انہیں اس تباہ کن راستے پر لے جاتے ہیں۔ ایسے افراد کو نفرت اور حقارت سے دیکھنے کے بجائے علاج، رہنمائی اور تعاون فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی زندگی دوبارہ سنوار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ فضل محمد فاؤنڈیشن کے بحالی مرکز میں اب تک تقریباً 1200 افراد کا علاج کیا جاچکا ہے۔ مرکز کی کوشش ہے کہ منشیات کی لت میں مبتلا افراد کو بہتر علاج اور تربیت فراہم کر کے انہیں معمول کی زندگی کی طرف واپس لایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بحالی مرکز میں زیر علاج افراد کو امید دلائی جارہی ہے کہ وہ منشیات سے نجات حاصل کر کے اپنے خاندانوں کے لیے سہارا بن سکتے ہیں اور مستقبل میں ملک وقوم کی خدمت بھی کر سکتے ہیں۔ کمانڈر فضل محمد نورزئی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ منشیات کے پھیلاؤ کا سبب بننے والے عناصر کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائے گی اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے حکومتی اداروں، سول سوسائٹی، تعلیمی اداروں، والدین اور سماجی تنظیموں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

بقیہ 12

کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات پر بھاری لیوی عائد کر کے عوام اور ٹرانسپورٹرز کو مسلسل معاشی دباؤ میں رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر ٹرانسپورٹ کے شعبے پر پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں گاڑیوں کے آپریٹنگ اخراجات، کرایوں اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور بالآخر اس کا بوجھ عام شہریوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر کا یہ اعتراف کہ پٹرول پر فی لیٹر 80 روپے لیوی وصول کی جا رہی ہے، اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان سے بھاری ٹیکسز اور لیویز وصول کی جا رہی ہیں۔ حکومت اگر خود تسلیم کر رہی ہے کہ پٹرول پر اتنی بڑی رقم لیوی کی مد میں وصول کی جارہی ہے تو پھر اس میں کمی کے لیے آئندہ بجٹ تک انتظار کیوں کیا جائے؟ مہنگائی اور معاشی مشکلات سے دوچار عوام اور ٹرانسپورٹرز مزید انتظار کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پہلے ہی ٹرانسپورٹ کا شعبہ مختلف معاشی مسائل، بڑھتے ہوئے اخراجات، ٹیکسز اور دیگر مشکلات کا شکار ہے، ایسے حالات میں پٹرولیم مصنوعات پر بھاری لیوی کی وصولی اس شعبے کے لیے مزید مشکلات پیدا کر رہی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ غیر ضروری مالی بوجھ کم کر کے ٹرانسپورٹرز کو ریلیف فراہم کرے تاکہ ٹرانسپورٹ کا پہیہ رواں رہ سکے اور عوام کو بھی مہنگائی سے کچھ نجات مل سکے۔ آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے عہدیداروں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات پر عائد لیوی میں فوری اور نمایاں کمی کی جائے اور عوامی و معاشی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسی پالیسیاں مرتب کی جائیں جن سے ملک میں کاروباری سرگرمیوں اور ٹرانسپورٹ کے شعبے کو فروغ مل سکے۔

بقیہ 13

میں یوم سیاہ کے موقع پر پریس کلبز پر سیاہ جھنڈے لہرا دیے گئے جبکہ احتجاجی مظاہروں کا بھی آغاز کر دیا گیا۔ خضدار میں پی ایف یو جے کی مرکزی کال پر خضدار پریس کلب سامنے صحافیوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا صحافیوں نے ہاتھوں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج کیا جبکہ پریس کلب خضدار پر سیاہ پرچم لہرایا گیا، صحافیوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (BUJ) کی کال پر ملک بھر کی طرح ضلع چاغی کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر دالبندین پریس کلب میں سیاہ جھنڈا لہرا دیا گیا اس موقع پر دالبندین پریس کلب کے صدر حاجی فاروق سیاہ پاد رند نے کہا، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا کہ میڈیا اداروں میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں کا سلسلہ فوری بند کیا جائے اور برطرف کیے گئے تمام ملازمین کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ مطالبات میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے تحفظ، تنخواہوں اور واجبات کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے، پیکا ایکٹ میں صحافتی تنظیموں اور میڈیا کی مشاورت سے ترامیم کرنے اور اس کے غلط استعمال کو روکنے پر زور دیا گیا۔ چارٹر آف ڈیمانڈ میں آزادی صحافت پر عائد پابندیوں اور کالے قوانین کے خاتمے، پیکا ایکٹ کے تحت صحافیوں کے خلاف درج مقدمات واپس لینے، بلوچستان میں ٹی وی چینلز کے بند کیے گئے بیورو دفاتر بحال کرنے اور آئین کے تحت آزادی اظہار رائے کے حق کو یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ ڈیوٹی کے دوران صحافیوں کے تحفظ، ان پر تشدد کے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور متاثرہ صحافیوں کو انصاف کی فراہمی پر زور دیا گیا۔ ضلع ژوب میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (BUJ) کی کال پر ژوب پریس کلب کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس میں صحافیوں اور تاجر برادری کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مظاہرے کے شرکا نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر پیکا ایکٹ، صحافیوں کی جبری برطرفیوں اور میڈیا ورکرز کے معاشی استحصال کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے آزادی صحافت اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر پریس کلب کے صدر رفیق مندوخیل، سینئر صحافیوں عبدالصمد مندوخیل، اختر گل، رفیق بلوچ جبکہ تاجر تنظیموں کے رہنماؤں باران خان کلیوال، عبدالغنی شیرانی، عبدالرحمن شیرانی اور محمد دین خروٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ کا نفاذ، میڈیا ورکرز کی جبری برطرفی، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور کوئٹہ میں بیورو آفسز کی بندش کسی صورت قبول نہیں۔ مقررین نے کہا کہ آزاد صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے، صحافیوں کو دباؤ اور خوف کے بغیر اپنے فرائض انجام دینے کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ پیکا ایکٹ کے ذریعے آزادی اظہار پر قدغنیں لگانے کے بجائے صحافیوں کے تحفظ اور آزادی صحافت کو یقینی بنایا جائے۔ احتجاجی تحریک اور یوم سیاہ کے سلسلے میں کوئٹہ میں 2 بجے احتجاجی دھرنے کا آغاز ہوگا۔ جبکہ تربت، چمن، جعفرآباد، سبی سمیت دیگر اضلاع میں بھی پریس کلبز پر سیاہ جھنڈے لہرانے کے ساتھ احتجاجی مظاہرے ہوں گے۔

بقیہ 14

مذہبی، تاریخی اور برادرانہ تعلقات انتہائی مضبوط ہیں، جبکہ سعودی عرب نے ہر مشکل وقت میں بڑے بھائی کی طرح پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ عوام کے دل کی آواز ہے اور پاکستان کی حرمین شریفین سے نسبت قیامت تک برقرار رہے گی۔ پاکستان اور سعودی عرب کے عوام عقیدت، محبت اور اخوت کے لازوال رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں، جو دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ خادم حرمین شریفین حجاج کرام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے مثالی اقدامات کر رہے ہیں۔ سعودی حکومت کی جانب سے حج انتظامات میں بہتری اور جدید سہولیات کی فراہمی قابل تحسین ہے۔ انہوں نے روٹ ٹو مکہ منصوبے کو ایک بہترین اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سہولت سے پاکستانی حجاج کرام کو نمایاں آسانی میسر آئی ہے اور ان کے سفر حج کو زیادہ سہل بنانے میں مدد ملی ہے۔ وفاقی وزیر نے سعودی سفیر کو اپنے آبائی علاقے مانسہرہ کے دورے کی دعوت بھی دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی تعیناتی سے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ ملے گا۔اس موقع پر سعودی سفیر ڈاکٹر رائخ بن طامی العجمی نے کہا کہ پاکستان میں تعیناتی ان کے لیے اعزاز کی بات ہے اور پاکستان اب ان کا پہلا گھر ہے۔ انہوں نے پاکستانی عوام کی مہمان نوازی، دوستانہ رویے اور پاکستان کے قدرتی حسن کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایک خوبصورت ملک ہے اور یہاں کے لوگ محبت اور خلوص سے پیش آتے ہیں۔ سعودی سفیر نے کہا کہ حجاج کرام کی خدمت ایک بڑی سعادت ہے۔ سعودی قیادت حرمین شریفین کی خدمت اور حجاج کرام کو سہولیات کی فراہمی کو خصوصی اہمیت دیتی ہے۔ انہوں نے عمرہ زائرین کو تیز رفتار اور بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے فوکل پرسن نامزد کرنے کے اقدام کا بھی ذکر کیا۔ ڈاکٹر رائخ بن طامی العجمی نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی شاعری سے اپنی گہری دلچسپی اور متاثر ہونے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ علامہ اقبال کے کلام کو بے حد پسند کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی سفارتخانے کے دروازے اپنے پاکستانی بھائیوں کے لیے ہمیشہ کھلے رہیں گے۔ ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مذہبی امور، حج و عمرہ سمیت باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 15

دی۔جسٹس ارشد علی نے ایڈووکیٹ جنرل سے استفسار کیا کہ آپ کو 10 دن ملے لیکن عدالت کے حکم پر جواب جمع نہیں کیا۔ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ہمیں آج ہی رپورٹ ملی ہے، 3 دن چاہیئں، پولیس، قانون نافذ کرنے والی ایجنسی اور ڈی سینئر سے بھی رپورٹ طلب کی ہے، اس سے قبل بھی سیکڑوں 3 ایم پی او کیسز ایسے جمع ہوئے جن میں ہم سے نہیں پوچھا گیا۔جسٹس ارشد علی نے کہا کہ آپ کا یہ رویہ رہا تو ہم اس کو لارجر بینچ کے پاس بھیجیں گے۔جس پر ایڈووکیٹ جنرل نے کہا ہے کہ میری بھی استدعا ہے، اس کے لیے لارجر بینچ بنایا جائے۔

بقیہ 16

کے مچلکوں کے عوض ضمانت منظور کی۔دوران سماعت وکیل ریاست علی نے جج کو بتایا کہ سر آج ریکارڈ آگیا ہے۔جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے کہا کہ اب بھی ریکارڈ نہ آتا تو میں ان کو بتاتا، آپ لوگوں نے کچھ کہنا ہے؟ چلیں رہنے دیں، ضمانت منظور کی جاتی ہے۔واضح رہے کہ ایمان مزاری اور ہادی علی کے خلاف کارسرکار میں مداخلت کا مقدمہ تھانہ کوہسار میں درج ہے۔

بقیہ 17

وزیر اعظم کی جانب سے ایکسپورٹ فیسلیٹیشن سکیم کا جائزہ لینے کے لیے قائم کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں سیکرٹری تجارت، وزارت خزانہ اور وزارت تجارت کے سپیشل سیکرٹریز، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے اعلیٰ حکام، آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن اپٹما، پاکستان ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن پی ٹی ای اے، سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندوں اور ممتاز برآمد کنندگان نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سکیم کو مزید مؤثر اور سہل بنانے، اس کی کارکردگی بہتر کرنے اور بدلتے ہوئے تجارتی حالات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مختلف تجاویز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بلال اظہر کیانی نے واضح کیا کہ سکیم کے تحت کسی بھی کیٹگری میں شمولیت کے لیے مقررہ اہلیت کے معیار کا یکساں اطلاق کیا جائے گا اور معیاری عملی طریقہ کار) کے حوالے سے کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ وزیر مملکت نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ برآمد کنندگان کے لیے مشینری اور پیداواری آلات کی درآمد سے متعلق ضوابط کو واضح اور آسان بنایا جائے۔ اجلاس میں سکیم میں مجوزہ ترامیم کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا جن کا مقصد برآمدی اخراجات میں کمی، مقامی سطح پر ویلیو ایڈیشن کی حوصلہ افزائی اور ملکی صنعتی و پیداواری سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ وزیر مملکت نے برآمد کنندگان کے لیے موجودہ سکیموں کا جائزہ لے کر انہیں کاروباری برادری کی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سے زیادہ سے زیادہ نتائج حاصل کیے جاسکیں گے۔ اجلاس میں برآمدات میں اضافے اور قومی اقتصادی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے تمام متعلقہ فریقوں اور تجارتی تنظیموں کے ساتھ مشاورت کا عمل جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 18

2026 نافذ کر دیے ہیں۔ تمام ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں پر لاگو ہونے والے یہ ریگولیشنز ویب سائٹس، موبائل ایپلیکیشنز اور سوشل میڈیا سمیت ڈیجیٹل اور روایتی تمام ذرائع سے چلنے والی غیر قانونی اسکیموں کا احاطہ کرتے ہیں۔ نئے ریگولیشنز کے تحت ایسی تمام سرگرمیاں سختی سے ممنوع قرار دی گئی ہیں جن میں مصنوعات کی حقیقی فروخت کے بجائے بنیادی طور پر نئے ممبران کی بھرتی کے ذریعے آمدنی حاصل کی جاتی ہے، پرانے سرمایہ کاروں کو منافع دینے کے لیے نئے آنے والوں کی رقم استعمال کی جاتی ہے، یا غیر حقیقی اور یقینی منافع کا جھانسہ دے کر بھاری جوائننگ فیس یا سامان کی خریداری کی شرط رکھی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، سرمایہ کاروں کے فنڈز کے استعمال کو چھپانا اور غیر مصدقہ یا غیر قانونی اشیا بیچنا بھی ان ضوابط کے زمرے میں آتا ہے۔ دھوکہ دہی پر مبنی یا صرف ممبر سازی پر چلنے والی تمام اسکیمیں غیر قانونی ہوں گی، البتہ عام صارفین کو حقیقی مصنوعات کی فروخت پر مبنی شفاف ڈائریکٹ سیلنگ بدستور جائز رہے گی۔ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی کمپنیوں، ڈائریکٹرز اور افسران کے خلاف کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (2)512 کے تحت جرمانے اور سیکشن 301 کے تحت کمپنی کی جبری بندش سمیت سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو کا کہنا ہے کہ یہ ریگولیشنز مالی استحصال اور دھوکہ دہی کے خلاف دفاع کو مزید مضبوط بناتے ہیں، جن کا بنیادی مقصد جائز کاروباری سرگرمیوں کا فروغ اور عوام کا تحفظ ہے۔ یہ ضوابط کاروباری اداروں، پیشہ ورانہ تنظیموں اور دیگر تمام متعلقہ فریقین سے تفصیلی مشاورت کے بعد فائنل کیے گئے ہیں۔ ایس ای سی پی نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ غیر معمولی یا ضمانتی منافع کا وعدہ کرنے والی اور خاص طور پر ممبر سازی پر انحصار کرنے والی اسکیموں سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی جگہ سرمایہ کاری کرنے سے پہلے متعلقہ کمپنی کی قانونی حیثیت کی تصدیق ضرور کریں۔

بقیہ 19

پاکستان کی فارن سروس میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انہوں نے تاریخ اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کی ڈگریاں حاصل کر رکھی ہیں، اپنے طویل سفارتی کیریئر کے دوران انہوں نے مختلف اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں، جن میں کوپن ہیگن اور کولمبو میں پاکستانی سفارتی مشنز کے علاوہ چین کے شہر چینگڈو میں قونصل جنرل کی حیثیت سے تعیناتی بھی شامل ہے۔ بعد ازاں وہ 2019 سے 2023 تک ملائیشیا میں پاکستان کی ہائی کمشنر اور 2023 سے 2024 تک جاپان میں پاکستان کی سفیر رہیں، ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور سفارتی تجربے کے اعتراف میں انہیں پاکستان کی 33 ویں سیکرٹری خارجہ مقرر کیا گیا، جہاں انہوں نے 2 سال تک وزارت خارجہ کی سربراہی کی اور اس دوران پاکستان کی سفارتی سرگرمیوں کی قیادت کی۔ معرکہ حق کے دوران ان کی قائدانہ سفارتی خدمات کو بھی قومی سطح پر سراہا گیا، ان کی خدمات کے اعتراف میں وزیراعظم پاکستان نے یوم آزادی 2025 کے موقع پر انہیں ستارہ امتیاز سے نوازا۔ ترکیہ میں بطور سفیر آمنہ بلوچ کی تقرری کو پاکستان کی سفارت کاری میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ یہ پہلا موقع ہے کہ کوئی خاتون انقرہ میں پاکستان کی نمائندگی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور برادر ملک ترکیہ کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور دونوں ممالک کے مابین کثیرالجہتی تعاون کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کیلئے کام کروں گی، اس مقصد کے لیے مشترکہ تاریخ، باہمی اعتماد اور ایک دوسرے کی حمایت پر مبنی تعلقات کو مزید وسعت دینا ترجیحات میں شامل ہوگا۔ آمنہ بلوچ نے اس اہم سفارتی ذمے داری کے لیے اعتماد کا اظہار کرنے پر وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے اپنے لیے بڑے اعزاز کا باعث قرار دیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پوری لگن، دیانت داری اور خلوص نیت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دوں گی۔ دریں اثنا نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے آمنہ بلوچ کو گراں قدر خدمات پر سراہتے ہوئے ترکیہ میں نئی ذمے داریوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ آمنہ بلوچ نے بھی ان کی حمایت اور رہنمائی پر اظہار تشکر کیا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے بھی آمنہ بلوچ کو نئی سفارتی ذمے داری سنبھالنے پر مبارک باد دی ہے اور سیکرٹری خارجہ کی حیثیت سے ان کی کامیاب خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ صدر پاکستان نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ان کی تعیناتی سے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان برادرانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور دونوں ممالک کی شراکت داری کو نئی جہتیں ملیں گی۔

بقیہ 20

ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے منگل کو لیاقت بلوچ کی قیادت میں ان سے ملاقات کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور عوام کو معاشی ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات پر کھل کر بات چیت ہوئی، بالخصوص کم آمدنی والے شہریوں پر معاشی بوجھ کم کرنے کے امکانات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ فریقین نے توانائی کی قیمتوں اور عوامی ریلیف سے متعلق آئندہ کا لائحہ عمل مرتب کرنے کے لیے آنے والے دنوں میں بھی مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے عالمی معاشی چیلنجز کے تناظر میں عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے اور عام شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی معیشت کو درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے مابین مسلسل مکالمہ کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ ملاقات میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات، وزیراعظم کے مشیر برائے بین الصوبائی رابطہ، معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری خزانہ اور سپیشل سیکرٹری پٹرولیم نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 21

دونوں ممالک شاہراہ ریشم کے تاریخی راستے پر واقع ہیں اور مشترکہ تاریخی داستانوں اور ثقافتی ورثے کے حامل ہیں۔ یونیسکو کے مطابق ٹیکسلا شاہراہ ریشم کی اس شاخ پر واقع تھا جو چین کو مغرب سے ملاتی تھی، جبکہ مغاغاروں کے فن پاروں میں گندھارا تہذیب کے اثرات نمایاں ہیں۔ اسدی نے کہا کہ پاکستان بھی اپنے تاریخی اور ثقافتی ورثے کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، جس میں خیبر پختونخوا کے گندھارا آثار سے لے کر لاہور تک کے تاریخی مقامات شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے جولائی میں گندھارا ثقافتی ورثے کی سیاحت کے فروغ کے لیے ایک ٹاسک فورس قائم کی تھی۔ انہوں نے نوجوان نسل کو ثقافتی ورثے کے تحفظ اور تاریخی شعور کے فروغ میں اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر نوجوان تاریخ کی اہمیت کو سمجھیں گے تو وہ اپنے ورثے اور روایات کو آئندہ نسلوں تک منتقل کریں گے اور مستقبل کی نسلیں اپنے اقدار کی محافظ بنیں گی۔ اسدی نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان ثقافتی مماثلتوں اور روابط کو سمجھنے کے خواہشمند افراد کو پاکستان کا دورہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تاریخی نوادرات اور ثقافتی مصنوعات کو محفوظ رکھنے کے اقدامات دیکھ کر سیاح یقیناً متاثر ہوں گے۔

بقیہ 22

اغوا کاروں نے رات گئے سپرنٹنڈنٹ انجینئر کو رہا کردیا جبکہ ڈرائیور اور سرکاری گاڑی اغوا کاروں کی تحویل میں ہے مسلح اغوا کاروں نے لاکھوں روپے نقدی پانچ پانچ لاکھ مالیت کے دو موبائل فونز بھی ساتھ لے گئے پولیس کے مطابق بولان کے علاقے پولیس تھانہ گوکرت کی حدود بی بی نانی ایریا میں گزشتہ روز ڈیرہ مراد جمالی سے کوئٹہ جاتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ انجینئر پٹ فیڈر کینال سرکل نصیر آباد ڈویژن میر مدثر کھوسو کو سرکاری ڈرائیور اور گاڑی سمیت اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے اغوا کاروں نے ان سے لاکھوں روپے نقدی پانچ پانچ لاکھ روپے مالیت کے دو قیمتی موبائل فون و دیگر سرکاری سامان چھین لیا گیا سرکاری ذرائع کے مطابق اغوا کاروں نے رات گئے میر مدثر کھوسو کو رہا کردیا جو کہ کوئٹہ پہنچ گئے ہیں جبکہ سرکاری ڈرائیور اور سرکاری گاڑی اب بھی اغوا کاروں کی تحویل میں ہے واقعے کے بعد مقامی پولیس نے مزید تحقیقات شروع کردی ہے۔

بقیہ 23

ایسوسی ایشن، اسلام آباد چیپٹر کے زیر اہتمام اس دورے کا مقصد شہدا کی عظیم قربانیوں کو یاد کرنا اور معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابی کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ اس موقع پر 500 گرلز گائیڈز کی شرکت نے قومی یکجہتی، حب الوطنی اور وطن سے محبت کے جذبات کی بھرپور عکاسی کی۔ محترمہ فرح ناز اکبر نے اس اقدام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل، بالخصوص بچیوں میں حب الوطنی، قومی شعور اور احساس ذمہ داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شہدا کی لازوال قربانیاں آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں اور ہمیں ملک وقوم کی خدمت کیلئے عزم، حوصلے اور لگن کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کو بااختیار بنانے، ان میں قائدانہ صلاحیتیں اجاگر کرنے اور قومی وسماجی سرگرمیوں میں ان کی فعال شرکت کو یقینی بنانا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان کی قیادت میں پاکستان گرلز گائیڈز ایسوسی ایشن، اسلام آباد چیپٹر بچیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، خوداعتمادی اور قیادت کے جوہر نکھارنے کے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ یادگار فتح پر 500 گرلز گائیڈز کی اجتماعی شرکت قومی ہیروز سے اظہار عقیدت اور شہدا کی قربانیوں کو یاد رکھنے کے عزم کی علامت تھی۔ اس اقدام نے اس عزم کو بھی اجاگر کیا کہ پاکستان کی بچیاں ملک کے روشن مستقبل، قومی ترقی اور معاشرتی خدمت میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 24

ایسوسی ایشن، اسلام آباد چیپٹر کے زیر اہتمام اس دورے کا مقصد شہدا کی عظیم قربانیوں کو یاد کرنا اور معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابی کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ اس موقع پر 500 گرلز گائیڈز کی شرکت نے قومی یکجہتی، حب الوطنی اور وطن سے محبت کے جذبات کی بھرپور عکاسی کی۔ محترمہ فرح ناز اکبر نے اس اقدام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل، بالخصوص بچیوں میں حب الوطنی، قومی شعور اور احساس ذمہ داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شہدا کی لازوال قربانیاں آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں اور ہمیں ملک وقوم کی خدمت کیلئے عزم، حوصلے اور لگن کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کو بااختیار بنانے، ان میں قائدانہ صلاحیتیں اجاگر کرنے اور قومی وسماجی سرگرمیوں میں ان کی فعال شرکت کو یقینی بنانا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان کی قیادت میں پاکستان گرلز گائیڈز ایسوسی ایشن، اسلام آباد چیپٹر بچیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، خوداعتمادی اور قیادت کے جوہر نکھارنے کے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ یادگار فتح پر 500 گرلز گائیڈز کی اجتماعی شرکت قومی ہیروز سے اظہار عقیدت اور شہدا کی قربانیوں کو یاد رکھنے کے عزم کی علامت تھی۔ اس اقدام نے اس عزم کو بھی اجاگر کیا کہ پاکستان کی بچیاں ملک کے روشن مستقبل، قومی ترقی اور معاشرتی خدمت میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 25

ہونے والی ملاقات میں مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران قیصر احمد شیخ نے بزنس ٹو بزنس روابط کے فروغ، نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ شمولیت اور تجارت و سرمایہ کاری میں سہولت کے لیے بینکاری نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ای کامرس، ویئر ہاؤسز کی تعمیر، ٹیکسٹائل اور معدنیات کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ٹیکسٹائل کے شعبے میں مہارت حاصل ہے جبکہ قازقستان میں سستی توانائی پاکستانی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش مواقع فراہم کر سکتی ہے۔ قیصر احمد شیخ نے صدر مملکت آصف علی زرداری کے فروری میں دورہ قازقستان کے دوران طے پانے والی مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) پر جلد عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان معاہدوں کو عملی اقتصادی فوائد میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ قازقستان کے نائب وزیراعظم نے پاکستان کے وزیراعظم کے دورہ قازقستان کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے دوطرفہ تجارت میں اضافے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے پانچ سالہ روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً 25 کروڑ آبادی پر مشتمل بڑی مارکیٹ قازقستان کے لیے اہم تجارتی مواقع رکھتی ہے، جبکہ پاکستان قازقستان کے ذریعے وسیع یوریشیائی مارکیٹ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ قازقستان کے نائب وزیراعظم نے پاکستان اور قازقستان کے درمیان براہ راست فضائی رابطوں کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ کاروباری سرگرمیوں، تجارت اور عوامی روابط کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ قازقستان کے وزیر خارجہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کی تیاریوں سے متعلق اجلاس میں شرکت کے لیے پاکستان کا دورہ کریں گے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ بہتر فضائی رابطوں، موجودہ معاہدوں پر موثر عملدرآمد اور نجی شعبے کی شمولیت کے ذریعے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کیا جائے گا۔

بقیہ 26

ہے۔ چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل ریٹائرڈ حفیظ الرحمن نے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اجلاس میں بریفنگ دی۔ بریفنگ میں چیئرمین پی ٹی اے نے بتایا کہ پاکستان میں ٹک ٹاک کے 10 کروڑ صارفین کے اکاؤنٹس ہیں، 15 کروڑ پاکستانی ٹک ٹاک پر ویڈیوز دیکھتے ہیں، اس وقت 96 ملین پاکستانی یوٹیوب استعمال کر رہے ہیں، پاکستان میں یوٹیوب پر روزانہ 560 ملین لوگ ویڈیوز دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں واٹس ایپ کے 10 کروڑ صارفین کے اکاؤنٹس ہیں، پاکستانی واٹس ایپ پر روزانہ 1 ارب کالز کرتے ہیں اور واٹس ایپ سے روزانہ 12 ارب پیغام ارسال ہوتے ہیں۔ وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ نے اجلاس کو بتایا ہے کہ سوشل میڈیا اور اے آئی استعمال سے ڈیٹا کے استعمال میں بہت اضافہ ہوا ہے، نواز شریف کے جانے کے بعد کوئی اسپیکٹرم آکشن نہیں ہوئی تھی، نواز شریف ملک کو 4 جی دے گئے، ہم نے 5 جی کی اسپیکٹرم آکشن کی۔ انہوں نے کہا کہ 18 لاکھ لوگ ملک میں 5 جی استعمال کر رہے ہیں، 24 شہروں میں 5 جی آ رہا ہے اور بہتر سروسز کے اقدامات کر رہے ہیں۔ شزا فاطمہ نے کہا کہ ٹیلی کام سروسز میں خرابی کی کئی وجوہات ہیں، پورا پورا ٹاور چوری ہوجاتا ہے، ڈیزل چوری ہوجاتا ہے اور جنریٹر چوری ہوجاتا ہے۔

بقیہ 27

دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں جانب سے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ، برادرانہ اور تزویراتی تعلقات کا اعادہ کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مضبوط سیاسی روابط کو عملی اقتصادی اور زرعی تعاون میں تبدیل کیا جائے گا۔ اجلاس میں سعودی وزیر زراعت کے حالیہ دورے کے بعد پیش رفت اور باہمی تعاون کے ترجیحی شعبوں میں پیش رفت کے لیے قائم مشترکہ تکنیکی ٹیم کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے سعودی عرب کو پاکستان کی زرعی برآمدات میں اضافے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے بالخصوص باسمتی چاول، حلال گوشت، لائیوسٹاک مصنوعات اور سبز چارے کی برآمدات بڑھانے پر زور دیا۔ اجلاس میں سعودی چاول کی منڈی میں پاکستان کے حصے میں اضافے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ سعودی سفیر نے بتایا کہ سعودی عرب کی چاول کی مجموعی درآمدات میں پاکستانی چاول کا حصہ تقریباً 10 فیصد ہے، جبکہ بھارت کا حصہ تقریباً 90 فیصد ہے۔ دونوں جانب سے اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ معیار، مسابقت، رسد کی مقدار، پیکجنگ اور تجارتی تقاضوں سے متعلق مسائل حل کر کے سعودی منڈی میں پاکستانی چاول کا حصہ بڑھایا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں سعودی عرب کی زرعی نمائشوں میں شرکت اور پاکستانی باسمتی چاول کی تشہیری سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گوشت اور لائیوسٹاک کی برآمدات کے حوالے سے پاکستان نے اپنے وسیع لائیوسٹاک وسائل اور سعودی عرب کو حلال گوشت کی برآمدات بڑھانے کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سعودی تکنیکی جائزے کے بعد پاکستان کے 31 مذبح خانوں میں سے 17 کو منظوری دی جاچکی ہے۔ وفاقی وزیر نے سعودی سرمایہ کاروں کو جدید اور زیادہ پیداواری صلاحیت کے حامل مذبح خانوں اور ان سے منسلک لائیوسٹاک فارمز کے قیام میں سرمایہ کاری کی تجویز بھی دی، جس کے لیے پاکستان کے معروف کاروباری گروپس کے ساتھ مشترکہ منصوبے شروع کیے جاسکتے ہیں۔ ان منصوبوں سے بیماریوں سے محفوظ سپلائی چین قائم کرنے اور گوشت کی برآمدی صلاحیت بڑھانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان زرعی تعاون کے لیے متعین کردہ ترجیحی شعبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جن میں چاول، گوشت و لائیوسٹاک، سبز چارہ اور خشک اونٹنی کا دودھ شامل ہیں۔ دونوں جانب سے نجی شعبے کی شمولیت، کاروباری اداروں کے درمیان براہ راست تعاون اور سرمایہ کاری کے مواقع کو عملی شکل دینے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ سعودی سفیر نے پاکستانی زرعی مصنوعات کی درآمدات بڑھانے میں اپنے ملک کی آمادگی کا اظہار کیا، تاہم اس کے لیے معیار، قیمت، مقدار اور پیکجنگ سمیت بین الاقوامی تجارتی تقاضوں پر پورا اترنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ سعودی حکام کے ساتھ رابطوں اور درپیش مسائل کے حل کے لیے سعودی سفارت خانے کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ دونوں جانب سے اتفاق کیا گیا کہ قائم کردہ مشترکہ تکنیکی نظام کو موثر طور پر بروئے کار لاتے ہوئے تجارتی اور ضابطہ جاتی رکاوٹوں کو دور کیا جائے گا اور باہمی تعاون کے متعین کردہ شعبوں میں پیش رفت کو تیز کیا جائے گا۔

بقیہ 28

تجاوزات کے خلاف جاری آپریشن کے دوران سرکلر روڈ پر واقع ان کے موکل کی دکان مسمار کردی گئی جبکہ کارروائی سے پہلے کوئی نوٹس بھی جاری نہیں کیا گیا تھا۔ جسٹس سید ارشد علی نے سرکاری وکیل سے استفسار کیا کہ تجاوزات کے خلاف آپریشن سے پہلے متعلقہ افراد کو نوٹس جاری کیا جاتا ہے یا نہیں؟ عدالت نے ریمارکس دیے کہ بغیر نوٹس کسی کے خلاف کارروائی کیسے کی جاسکتی ہے۔ عدالت نے اس حوالے سے رپورٹ مرتب کرنے اور آئندہ سماعت پر متعلقہ افسران کو بھی پیش ہونے کی ہدایت کردی۔ عدالت نے کہا کہ ان تمام کیسز کو ایک ساتھ سنا جائے گا۔ عدالت نے متعلقہ فریقین سے جواب طلب کرتے ہوئے سماعت 5 نومبر تک ملتوی کردی۔ عدالت نے اس دوران انتظامیہ کو درخواست گزاروں کے خلاف مزید کارروائی نہ کرنے کا حکم بھی دیا۔

بقیہ 29

وعلاقائی صورتحال اور آزاد جموں وکشمیر سے متعلق مختلف اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مسئلہ کشمیر کی موجودہ صورتحال، مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور کشمیری عوام کی حق خودارادیت کی جدوجہد کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا کا ایک بنیادی اور دیرینہ تنازع ہے، جس کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، عالمی برادری کو مقبوضہ علاقے میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر نے اس امر پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے لیے پارلیمانی سفارت کاری اور قومی اداروں کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سفران مسئلہ کشمیر کو قومی پالیسی اور پارلیمانی فورمز پر اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر سے متعلق اہم معاملات پر بھی اپنا مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے ۔ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل خطے میں پائیدار امن واستحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ اس موقع پر مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور آزاد جموں وکشمیر سے متعلق اہم معاملات پر باہمی رابطے اور تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ 30

بیوی بچوں کے سامنے کار ڈیلر کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا۔ واقعے کا مقدمہ سرسید تھانے میں متاثرہ شخص عبدالمتین کی مدعیت میں درج کرلیا گیا۔ مدعی مقدمہ کے مطابق اپنی گاڑی میں واپس گھر جا رہے تھے، ڈالے میں سوار افراد نے میری گاڑی رکوائی اور مجھ پر تشدد شروع کردیا، تشدد کرنے والوں کو پہچان لیا، یہ لوگ میرے ہی علاقے کے رہائشی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ملزمان نے میری اہلیہ کا دوپٹہ بھی کھینچا، میرا بیٹا بھی بری طرح ڈر گیا، پولیس نے واقعہ کا مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

بقیہ 31

ہے۔صوبے میں رواں سال کی پانچویں اور سات روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز 2 نومبر سے ہوگیا ہے جس میں صوبے کے 31 اضلاع میں 22 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے پیش نظر ان علاقوں میں خصوصی توجہ اور موثر نگرانی کی جارہی ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں 7 روزہ انسداد پولیو مہم کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق اور ڈی ایچ او کوئٹہ ڈاکٹر ایمل مندوخیل بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ 24 ماہ سے بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا جبکہ گزشتہ ماہ ماحولیاتی نمونوں کے نتائج بھی منفی آئے ہیں جو محکمہ صحت اور انسداد پولیو ٹیموں کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہے تاہم ان کامیابیوں کے باوجود مطمئن ہو کر نہیں بیٹھا جاسکتا، افغانستان میں وائرس کی موجودگی اور سرحدی آمدورفت کے باعث بلوچستان میں پولیو وائرس کی ممکنہ آمد کا خدشہ برقرار ہے۔

بقیہ 32

رہے ہیں۔وفاقی وزیر اور نظریب خان چی نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان گندھارا تہذیب اور بدھ مت کے تاریخی ورثے کا ایک اہم مرکز ہے اور حکومت پاکستان اس عظیم تاریخی و تہذیبی ورثے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا اور پاکستان کے درمیان مشترکہ مذہبی، تاریخی اور ثقافتی روابط کو تعلیمی تبادلوں، مشترکہ تحقیق اور ثقافتی سفارت کاری کے ذریعے مزید مستحکم کیا جاسکتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ایسے وفود کے دورے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط بڑھانے اور پاکستان کے مثبت تشخص کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے سری لنکن وفد کو پاکستان کے تاریخی مقامات، عجائب گھروں اور گندھارا تہذیب سے متعلق آثار کے دورے کے لیے خوش آمدید کہا۔ ملاقات کے دوران ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ اور سری لنکا کی ناگنندا انٹرنیشنل بدھسٹ یونیورسٹی کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخطوں کو دونوں ممالک کے تعلیمی اور تحقیقی تعاون میں اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ اس معاہدے کے تحت طلبہ و اساتذہ کے تبادلے، آثار قدیمہ، بدھ مت کے مطالعات، مشترکہ تحقیق، تعلیمی پروگراموں اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ ملاقات میں سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اسد رحمان گیلانی، پاکستان میں سری لنکا کے ہائی کمشنر ریئر ایڈمرل (ر) فریڈ سینے وریتنے، ڈپٹی ہائی کمشنر کرسٹی روبن اور وزیراعظم ٹاسک فورس برائے گندھارا کے کوآرڈینیٹر عمران شوکت بھی موجود تھے۔ وفد نے اسلام آباد میوزیم کا دورہ بھی کیا جہاں اراکین کو پاکستان کے آثار قدیمہ اور گندھارا تہذیب کے تاریخی ذخیرے سے آگاہ کیا گیا۔ دورے کے دوران سری لنکا کے معروف ٹی وی میزبان چھتورا الوس اپنی پیشہ ورانہ ٹیم کے ہمراہ پاکستان میں گندھارا تہذیب اور بدھ مت کے تاریخی ورثے پر آٹھ اقساط پر مشتمل ٹیلی ویژن سیریز بھی تیار کر رہے ہیں، جو سری لنکا میں نشر کی جائے گی۔ وفد اپنے آٹھ روزہ دورے کے دوران وزارت خارجہ، ٹیکسلا، تخت بھائی، پشاور اور سوات کے اہم تاریخی و آثار قدیمہ کے مقامات کا دورہ کرے گا۔ اس کے علاوہ سوات یونیورسٹی اور ناگنندا انٹرنیشنل بدھسٹ یونیورسٹی کے درمیان بھی تعلیمی، تحقیقی اور آثار قدیمہ کے شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط متوقع ہیں۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تاریخی و ثقافتی روابط کو مزید مستحکم کرنے اور گندھارا تہذیب کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔